WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

بدھوار
18 فروری 2026
WEDNESDAY
18 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 راشد خان نے تاریخ رقم کی، ٹی ۲۰ میں ۷۰۰ وکٹ مکمل

صفحہ 08 دیکھو دسویں جماعت کے بورڈ امتحان میں شرکت نہیں کریں گے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 41 | جلد: 16

کپوارہ میں ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کیلئے فی الحال کوئی تجویز نہیں رحکومت

سرینگر،، 17 فروری ،، ایس این این ،، حکومت نے واضح کیا کہ کپواڑہ ضلع کیلئے ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کی فی الحال کوئی تجویز نہیں ہے، حالانکہ اگر کوئی رسمی تجویز پیش کی جاتی ہے تو اس پر غور کیا جائے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ایوان میں ممبر قانون ساز میر سیف اللہ نے روشنی ڈالی کہ ہزاروں سیاح کپواڑہ میں جونا گنڈ، وکابل، کیران اور ڈیڈکوٹ جیسے خوبصورت مقامات کا دورہ/101

مرکز کیساتھ ڈیڑھ سال بات چیت جاری ہے، جلد ہی مثبت نتائج کی امید: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

ریاست کی بحالی جموں وکشمیر میں لوگوں کے اطمینان کی کلید

کشمیر اور جموں میں 14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا خیر مقدم، وزیر داخلہ امت شاہ کا شکریہ

سری نگر،، ۱۷ فروری ،، جے کے این ایس ،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں میں مکمل اطمینان صرف ریاست کی بحالی سے ہی آئے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مرکز کے ساتھ مسلسل بات چیت جاری ہے اور جلد ہی مثبت نتائج کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے 14 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا بھی خیر مقدم کیا اور زمین اور فنڈ کی مبینہ بدانتظامی پر بی جے پی پر تنقید کی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) ایک تقریب کے موقع پر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زور دیا کہ اگرچہ اس عمل میں توقع سے زیادہ وقت لگا ہے، مرکزی حکومت کیساتھ مسلسل بات چیت جاری ہے اور مثبت حل کے لئے امیدیں

بہت زیادہ ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ 14 مقامات دوبارہ کھل گئے ہیں۔ انہیں بند رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یوس مرگ اور دودھ پتھری جیسے علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں رہنے والے لوگوں کو سیاحت کے بند ہونے سے نقصان اٹھانا پڑا۔ اب ہمارا سیزن شروع ہو رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ ہر کوئی ان جگہوں کی خوبصورتی سے فائدہ اٹھائے گا۔/102

مہجور نگر سرینگر میں این آئی اے کی چھاپے اوت تلاشی کارروائیاں

سرینگر،، 17 جنوری ،، کے این ایس ،، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے منگل کو 2024 میں درج ایک کیس کے سلسلے میں سرینگر کے ایک شہری کے گھر پر چھاپہ مارا اور تلاشی کارروائی بھی انجام دی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ایک ٹیم نے نیم فوجی دستے اور جموں کشمیر پولیس کے ہمراہ سرینگر کے مہجور نگر کے گلشن آباد علاقے میں چھاپے مارے اور تلاشی کارروائی انجام دی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ چھاپے ایف آئی آر نمبر 18/2024 سے منسلک تھے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے ابھی تک ان چھاپوں کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ این آئی اے یا کسی بھی سیکورٹی ایجنسی سے اس حوالہ سے کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ یاد رہے کہ ایجنسی کی جانب سے سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے کارروائیوں میں تیزی لائی گئی۔ جموں وکشمیر خاص کر وادی میں علیحدگی پسند حلقوں یا عسکری تنظیموں کے ساتھ راست یا بالواسطہ تعلقات رکھنے والے افراد کے گھروں اور دفاتر پر کئی مرتبہ چھاپے مارے گئے۔ علاوہ ازیں، ماضی میں عسکری صفوں میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد یا گزشتہ تین دہائیوں کے دوران پاکستان یا پاکستان زیر قبضہ کشمیر میں مستقل رہائش اختیار کرنے افراد کے گھروں پر بھی چھاپے/103

جموں وکشمیر کو ریاستی درجے کی بحالی کا معاملہ

مرکزی وزیر نے دیا جلد فیصلہ کرنے کا اشارہ

آپ بہت جلد اس پر کوئی فیصلہ سنیں گے: میگھوال

سری نگر،، ۱۷ فروری ،، جے کے این ایس ،، قانون اور انصاف کے مرکزی وزیر مملکت (انچارج) ارجن رام میگھوال نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر کو جلد ہی ریاست کا درجہ بحال کر دیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر میگھوال نے یہاں ایس کے آئی سی سی میں انصاف تک رسائی کیلئے جدید حل تیار کرنے کے ٹیلی قانون

اقدام کے تحت منعقد 2026 کی علاقائی تقریب کم ورکشاپ، کے حاشیے پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر ریاست کا مسئلہ حساس ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا: انہوں نے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مرکزی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا: کہ ہمارے وزیر داخلہ نے لوک سبھا میں پہلے ہی اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ لوگوں کو جو حق حاصل ہے،/104

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم تیز

بارہمولہ اور سوپور میں پانچ منشیات فروش گرفتار

سرینگر،، 17 فروری ،، ایس این این ،، منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ اور سوپور میں پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بارہمولہ میں پولیس چوکی میر گنڈ کی ایک پولیس پارٹی نے گشت کے دوران کنسوت/105

ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے اور ترقیاتی اصلاحات میری حکومت کا ایجنڈا

غربت، افلاس اور جہالت سے باہر نکلنے کے لئے ٹھوس اور مضبوط اقدامات وقت کی ضرورت چیلنجوں سے نمٹنا انتہائی لازمی / وزیر اعظم

سرینگر،، 17 فروری ،، اے پی آئی ،، دنیا میں ہم آہنگ ماحولیاتی تحفظ موسمیاتی لچک سماجی آہنگی کو ترقیاتی ایجنڈے کا لازمی حصہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وقت کی پکار ہے چیلنجز اب بھی موجود ہے، غربت عدم مساوات بیروزگاری علاقائی تفاوت اور عالمی معاشی غیر معاشی صورتحال آئندہ دہائی میں ایسے اصلاحات درکار ہونگے جو جامع پائیدار اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے منعقد کی گئی ایک تقریب پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ چیلنجز اب بھی موجود ہے غربت عدم مساوات بیروزگاری علاقائی تفاوت اور عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال کا مسلسل سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور آنے والے ایک دہائی کے دوران ان مسائل کو حل کرنا لازمی ہوگا۔ تاکہ جامع پائیدار اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو ماحولیاتی تحفظ موسمیاتی لچک اور سماجی ہم آہنگی کو ترقیاتی ایجنڈے کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ سیاسی طور پر ان ترجیحات کا اظہار ان کی ایک اسلحہ پسند قوم پرست

رہنماء کی شناخت کو مزید تقویت دیتا ہے ساختہ اصلاحات اکثر مذامات کو ترجیح دیتی ہے ہماری ترجمانی درکار ہوتی ہے اور اصلاحات بھی جمی ہوئی بیروکریٹک مفادات کو چیلنج کرتی ہے اس راستے پر کار بندر رہنا ہوگا۔ قومی مفادات سیاسی سہولت پر فوقیت یہ بیانات ایسے ملک میں گونجتا ہے جو مضبوط قیادت فیصلہ کن حکمرانی اور مستقبل کے حوالے سے واضح ویژن کا خواں ہے۔ عالمی سطح پر بھارت کے عروج پر گہری نظر رکھی جارہی ہے ایک ایسی دنیا میں جغرافیاں سیاسی تبدیلیوں ٹیکنکی مسابقت اور معاشی از سر نو ترتیب کے دور سے گزر رہی ہے۔ بھارت کی طاقت اسکے عالمی کردار کا تعین کرے گی، ساختی اصلاحات بھارت کو معاشی طور پر مضبوط بنائے گی جدیدیت ایسی ٹیکنکی خودمختاری عطا/106

کشمیری مسلمانوں پر زمین قبضہ کرنے کے الزام پر ہنگامہ

وکرم رندھاوا کی جموں کشمیر اسمبلی میں صفائی

کہا میرا مقصد کسی ایک طبقہ کے خلاف بیان دینا نہیں تھا

سری نگر،، ۱۷ فروری ،، جے کے این ایس ،، بی جے پی کے رکن اسمبلی وکرم رندھاوا کی جانب سے کشمیری مسلمانوں پر جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی زمین پر قبضے کے ریمارکس پر منگل کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں کارروائی کے دوران سخت ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی۔ جے کے این ایس کے مطابق وقفہ سوالات ختم ہوتے ہی کانگریس کے

اراکین اسمبلی عرفان حفیظ لون اور چودھری افتخار اور ممبر اسمبلی لنگیٹ خورشید احمد شیخ بھی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوئے اور بی جے پی کے/110

جموں وکشمیر میں 5 ہزار 753 ڈینٹل سرجن بے روزگاری کی حالت میں

ڈینٹل سرجن اسامیاں پہلے ہی پُر کی جا چکی ہیں

مزید اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں / سکینہ ایتو

سرینگر،، 17 فروری ،، اے پی آئی ،، جموں وکشمیر میں 5 ہزار 753 ڈینٹل سرجن بے روزگار ہونے کا انکشاف کرتے ہوئے حکومت نے کہا کہ ڈینٹل سرجنوں کی تعیناتی کے سلسلے میں جلد ہی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں ڈینٹل سرجنوں کے بے روزگار

ہونے کے بارے میں پانپور حلقے کے ممبر اسمبلی ریٹائرڈ جسٹس حسنین مسعودی کے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں تقریباً 5 ہزار 753 رجسٹرڈ بے روزگار ڈینٹل سرجن موجود ہیں۔ حکومت کے مطابق ڈینٹل سرجنوں میں بے روزگاری کے مسئلے اور تمام سطحوں پر/109

پیر کی شام آر ایس پورہ کے جوینائل ہوم سے فرار

2 پاکستانی شہری لدھیانہ سے گرفتار

مفرور گرینگسٹر کرن جیت سنگھ کی تلاش جاری: حکام

سری نگر،، ۱۷ فروری ،، جے کے این ایس ،، پیر کی شام آر ایس پورہ کے جوینائل ہوم سے ایک مقامی گینگسٹر کیساتھ فرار 2 پاکستانی نابالغ شہری لدھیانہ سے پکڑے گئے۔ حکام نے منگل کو بتایا کہ جموں کے ایک سرحدی گاؤں میں ایک نابالغ گھر سے فرار ہونے والے 2 پاکستانی شہریوں کو واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا گیا۔ تاہم، مقامی گینگسٹر جو انکے ساتھ فرار ہو گیا تھا فرار ہو گیا اور اس کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ آر ایس پورہ کے دبلہار کے رہنے والے کرجیت سنگھ عرف گگا اور پاکستانی شہری محمد ثناء اللہ اور احسن انور نے مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا اور پیر کی شام 5 بجے کے قریب جوینائل ہوم سے فرار ہوگئے۔ واقعے میں 2 پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ 2 پاکستانی شہریوں کو پنجاب کے/108

وَن نیشن وَن الیکشن کے سلسلے میں مرکزی سرکار نے بل لانے کا فیصلہ کیا

سرینگر،، 17 فروری ،، اے پی آئی ،، نو مارچ کو شروع ہونے والے پارلیمنٹ اجلاس کے دوران حکومت کی جانب سے وَن نیشن وَن الیکشن بل ایوان میں لانے کا ارادہ، تاکہ ملک بھر میں بیک وقت پارلیمنٹ اور اسمبلی کے الیکشن کرائے جاسکے تاکہ ایک ہی وقت کوڈ آف کنڈکٹ نافذ ہو اور لوگوں کو بار بار کوڈ آف کنڈکٹ جیسی صورتحال کا سامنا نا کرنا پڑے۔ اے پی آئی نیوز/107

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بروقت انصاف کو یقینی بنانے اور عدالتوں میں زیر التوا کم کرنے کیلئے

ٹیلی لا سروس کو مضبوط بنانے پر زور دیا

ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ ٹیلی لاء کے علاقائی ورکشاپ سے خطاب

سری نگر،، انفو،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انصاف تک رسائی کو بڑھانے اور عدالتوں کے بوجھ کو کم کرنے میں بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لئے ٹیلی لا اقدام کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آج یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں مرکزی وزارت قانون و انصاف کے زیر اہتمام منعقدہ ٹیلی لا کے علاقائی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت اور وزارت انصاف ساتھ مل کر

اجتماعی کوششوں سے اس سکیم کو مزید تقویت ملے گی۔ اُنہوں نے کہا،'' مجھے اُمید ہے کہ اس ورکشاپ کے بعد ہم مرکزی حکومت اور وزارت انصاف کے ساتھ مل کر دیکھیں گے کہ اس سکیم کو کس طرح مزید مضبوط اور وسعت دی جاسکتی ہے۔ ہم مزید وکلا پرو بونو کو جوڑیں گے تاکہ ہر شخص بروقت اور مناسب مقام پر انصاف حاصل کر سکے۔'' ورکشاپ ٹیلی لا اقدام کے تحت منعقد کی گئی، جو ''ڈیزائننگ انوویٹو سولیوشنز فار ہولسٹک ایکسس ٹو جسٹس (ڈی آئی ایس ایچ اے)'' کے تحت ایک مرکزی شعبہ جاتی سکیم ہے جسے مرکزی وزارت قانون و انصاف کے محکمہ انصاف کے ذریعے عملایا جارہا ہے۔ اس تقریب سے مرکزی وزیر مملکت/111

مختلف محکموں میں تعینات ایک لاکھ 501 آرام دہ، ڈیلی ویجر رجسٹرڈ

قانونی، مالیاتی جائزہ کے تحت ریگولرائزیشن

آدھار پر مبنی بائیو میٹرک شناخت اور مہارت کی پروفائلنگ مکمل: حکومت

سری نگر،، ۱۷ فروری ،، جے کے این ایس ،، جموں وکشمیر کی حکومت نے منگل کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ آدھار پر مبنی بائیو میٹرک شناخت اور مہارت کی پروفائلنگ کے ذریعے مختلف محکموں میں کل ایک لاکھ 501 آرام دہ، روزانہ کی درجہ بندی اور دیگر کارکنوں کو رجسٹر کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ معلومات ایوان کے سامنے جاری اجلاس کے دوران تحریری جواب میں 2 دہائیوں سے مصروف کارکنوں کو مستقل کرنے کے حوالے سے متعدد ستاروں والے سوالات کے جواب میں پیش کی گئیں۔ اسمبلی میں پیش کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، رجسٹرڈ ورکرز میں 69,696 آرام دہ مزدور، 8534 موسمی مزدور، 8836 یومیہ چارج شدہ ملازمین، 3092 جز وقتی کارکن، 156 سی آئی سی آپریٹرز، محکمہ خوراک کے 5757 حمال و ڈرائیور، ہسپتال کے ترقیاتی فنڈ کے تحت مصروف 1929 افراد، 2153 جز وقتی صفائی کرمچاری، اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے 348 سیٹلمنٹ اسسٹنٹس شامل ہیں۔ خطہ وار اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 57,390 مزدوروں کا تعلق کشمیر ڈویژن سے ہے، جب کہ 40,077 کا تعلق جموں ڈویژن سے ہے۔ محکموں میں، اس طرح کی مصروفیات کی سب سے زیادہ تعداد پی ایچ ای، اری گیشن وفلڈ کنٹرول 38585، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 13,616، ایجوکیشن (12,646)، فارسٹ (8317) اور پبلک ورکس (آر اینڈ بی) (6801) میں ہے۔ حکومت نے ایوان کو مزید بتایا کہ 19 مارچ 2025 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 384، جے کے (جی اے ڈی) آف 2025 کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کی سربراہی چیف سکریٹری کریں گے جو ریگولرائزیشن کے معاملے کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ ایک جامع روڈ میپ کی سفارش کرنے سے پہلے کارکنوں کے مختلف زمروں، سروس رولز، مالیاتی اثرات اور قانونی اثرات کا جائزہ لے۔ حکومت نے کہا کہ اس معاملے میں قانونی، انتظامی اور مالی تحفظات شامل ہیں، بشمول آئینی دفعات اور عوامی ملازمت سے متعلق عدالتی فیصلوں کی تعمیل۔ اس میں مزید کہا گیا کہ کمیٹی کے قائم کردہ قانونی اور مالیاتی فریم ورک کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنے کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ جس کی سربراہی چیف سکریٹری کریں گے جو ریگولرائزیشن کے معاملے کا جائزہ لے گی۔ کمیٹی کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ ایک جامع روڈ میپ کی/112

معمر افراد اور اسلام کی روشن تعلیمات

مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

دینِ اسلام ایک آفاقی اور همه گیر دین هے، جس میں زندگی گزارنے کے تمام تر طریقے اور انسانی ضروریات کی تکمیل کی مکمل تفصیلات ملتی هیں۔ حقوق انسانی کی جتنی رعایت اور احترام کی تاکید همیں دینِ اسلام میں ملتی هے وه دوسرے مذاهب میں کهیں نهیں ملتی پهر حقوق انسانی میں بطور خاص معمر افراد کے حقوق کا معامله درپیش هو تو اسلام کا رویه محض عدل و انصاف تک محدود نهیں رهتا بلکه سراسر احسان پر مبنی قرار پاتا هے۔

ہمارا دین اس قدر خوب صورت اور آسان ہے کہ یہ عمر رسیدہ افراد کی خدمت اور ان کی عزت وتکریم کو باعث برکت قرار دیتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ آپ ﷺ عمر رسیدہ افراد کا بے حد ادب و احترام فرمایا کرتے تھے جس کی ایک جھلک ہمیں فتح مکہ کے بعد رونما ہونے والے حیرت انگیز واقعات میں نظر آتی ہے، جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بوڑھے والد آپ ﷺ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام قبول کرنے کے لیے مجلس میں لائے گئے تو آپ ﷺ نے ان کی تعظیم میں کیا الفاظ ارشاد فرمائے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے والد محترم حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اپنے والدِ بزرگوار کو گھر میں ہی رکھتے، میں خود وہاں آجاتا۔

(حاکم، المستدرک، **3**:**272**، رقم: **5065**)

یہ عمر رسیدہ افراد کی عملی قدردانی ہے، جس کا آپ ﷺ ثبوت فراہم کر رہے ہیں۔ آپؐ نے ان کی تعظیم کرتے ہوئے یہ تصور نہ کیا کہ ابوقحافہ ایک طویل عرصہ تک کفر کی حالت میں رہے، اب کفر مغلوب ہوا تو وہ مسلمان ہو رہے ہیں۔ بعض دفعہ انسان سابقہ اختلاف کی وجہ سے کسی کی تعظیم وتکریم سے کتراتا ہے؛ حالاں کہ اس میں ان لوگوں کے لیے اسوہ ہے کہ سن رسیدہ کی ہر صورت تعظیم کی جائے۔ آپ ﷺ نے بزرگوں کی تعظیم کو اجلال الٰہی کا حصہ قرار دیا ہے۔

بوڑھے مسلمان کی تعظیم، اللہ کی تعظیم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بوڑھے مسلمانوں کی تعظیم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے۔

(ابوداود، السنن، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلہم، **4**:**261**، رقم: **4843**)

اسی طرح بزرگوں کی عزت وتکریم کی عظمت کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میری امت کے معمر افراد کی عزت وتکریم میری بزرگی وعظمت سے ہے۔ (کنزالعمال، **3**:**17**، رقم: **3106**)

بوڑھوں کا نماز میں بھی خیال رکھنا

حضور نبی اکرم ﷺ کے سن رسیدہ افراد کے ساتھ احساس ہم دردی کی اس سے بڑی مثال کیا ہوسکتی ہے کہ باجماعت نماز میں عمر رسیدہ افراد کی موجودگی کی وجہ سے قرآت میں تخفیف کی تاکید فرماتے جیسا کہ حدیث مبارک سے ثابت ہے۔ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! خدا کی قسم، میں صبح کی نماز سے فلاں کی وجہ سے رہ جاتا ہوں جو ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو نصیحت کرنے میں اس روز سے زیادہ ناراض نہیں دیکھا۔

فرمایا تم میں سے کچھ لوگ نفرت دلانے والے ہیں۔ پس جو تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھانی چاہیے کیوں کہ ان میں کم زور، بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(بخاری، **1**:**248**، رقم: **670**)

سماجی اور معاشرتی معاملات میں بڑوں کی تکریم

حضرت حسن بن مسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کے جلال اور بزرگوں کی تعظیم میں سے ہے کہ اس مسلمان کی تعظیم کرنا جس کے بال سفید ہو چکے ہیں۔

(بیہقی، شعب الایمان، **7**: **460**، رقم: **10987**)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے بڑوں کے ساتھ ہی تم میں خیر وبرکت ہے۔

(المستدرک، **1**:**131**، رقم: **210**)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا تو آپ نے اس میں سے نوش فرمایا اور آپ کے دائیں جانب ایک نوعمر لڑکا تھا اور بائیں جانب عمر رسیدہ حضرات تھے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تم اجازت دیتے ہو کہ میں یہ عمر رسیدہ لوگوں کو دے دوں۔

(بخاری، **2**:**829**، رقم: **2224**)

اس حدیث مبارک میں غور طلب امر یہ ہے کہ آپ ﷺ نے معمر افراد کے بائیں جانب بیٹھے ہونے کے باوجود اس بات کی کوشش کی کہ مشروب کا آغاز بڑوں ہی سے ہو، اس کے لیے بچے سے اجازت بھی مانگی۔ مذکورہ احادیث مبارکہ سے عمر رسیدہ افراد کی عزت وتکریم کا درس ہمیں اسوہ رسالت مآب ﷺ سے ملتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ہر طرح کے معاشرتی معاملات میں بھی بڑوں کی تکریم اور ان کے ادب و احترام کا حکم دیا ہے۔

درج بالا احادیث مبارکہ سے یہ بات بخوبی واضح ہوجاتی ہے کہ آپ ﷺ نے ہر موقع پر بوڑھوں کا لحاظ فرمایا اور ان کا اکرام آپ ﷺ نے انسانیت کی بنیاد پر کیا، ہر قسم کی رشتے داری اور تعلق سے بالاتر ہوکر آپ ﷺ نے ہر سن رسیدہ کے اکرام کو ترجیح دی۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے جہاں معاشرتی، اخلاقی اور معاشی حقوق کی ادائی کا حکم دیا ہے، وہاں بالخصوص عمر رسیدہ افراد کو بہت سے حقوق بھی دیے ہیں۔ انہیں قابل عزت وتکریم اور باعث برکت ورحمت قرار دیا گیا ہے۔

رب کا انعام اپنے بوڑھے بندے پر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ چالیس سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی بلائیں دور کر دیتا ہے، جنون، کوڑھ اور برص اور جب پچاس سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی طرف جھکنا نصیب فرماتا ہے اور جب ستر سال کی عمر کا ہوجاتا ہے تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں ثابت رکھتا ہے اور اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے گھرانے کے آدمیوں کے بارے میں اسے شفاعت کرنے والا بناتا ہے اور آسمانوں میں لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ اللہ کی زمین میں اس کا قیدی ہے اور اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش قبول فرماتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل، **3**:**127**، رقم: **13303**)

عہد خلافت راشدہ اور عمر رسیدہ لوگ

عہد رسالت مآب ﷺ کے علاوہ عہد خلافت راشدہ میں بھی عمر رسیدہ افراد کے حقوق کا خصوصی خیال رکھا گیا اور انہیں کئی مراعات دی گئیں۔ جو بوڑھے افراد کام کاج کے قابل نہیں تھے ان کے لیے وظائف مقرر کر دیے جاتے۔ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم عمر رسیدہ افراد کی بھی امداد کی جاتی، جس کا عہد فاروقی کی درج ذیل مثال سے واضح اندازہ ہوتا ہے۔

ایک بار حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے گزر رہے تھے، دیکھا کہ ایک نابینا بوڑھا بھیک مانگ رہا ہے۔ آپ نے بھیک مانگنے کا سبب دریافت کیا تو اس نے کہا الجزی والحاج یعنی جزیہ اور معاشی ضروریات نے مجبور کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے گھر لے جا کر کچھ عطا کیا پھر بیت المال میں لے جا کر خزانچی کو حکم دیا انظر ہذا واضربا ہ یعنی یہ اور اس قسم کے دوسرے حاجت مندوں کی تفتیش کرو یہ انصاف نہ ہوگا کہ ہم نے جوانی میں ان سے فائدہ اٹھایا اور اب بڑھاپے میں ہم ان کو بھول جائیں۔

الغرض اس کا اور اس قسم کے دوسرے معززین کا بیت المال سے وظیفہ جاری ہوگیا اور ان سے جزیہ ساقط ہوگیا۔ (ابوعبیدہ قاسم، کتاب اموال: **57**، رقم: **413**)

دور حاضر کی نوجوان نسل کو دین اسلام کی تعلیمات اور عملی مثالوں کے ذریعے طبقات انسانی بالخصوص معمر افراد کی تکریم کے لیے راہ نمائی فراہم کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ اسوہ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہوکر انسانیت کے اس اہم طبقے کے ساتھ نرم گفتاری، حسن سلوک اور جذبہ خیر خواہی اختیار کریں۔ ان کے حقوق احسن طریقے سے پورے کریں۔

ضعیف العمری کے باعث چڑچڑاپن فطری تقاضا هے، لهذا بوڑهوں کی خلاف مزاج باتوں پر تحمل اور برداشت اختیار کریں اور صرف نظر کریں تاکه گهر اور معاشره دونوں امن و آشتی کا گهواره بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرے کو ضعیف العمر اشخاص کی قدر و منزلت پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

انڈونیشیا غزہ میں تعینات کرنے کیلئے 8 ہزار فوجی جوانوں کو بھیجے گا

نئی دہلی (ایم این این): انڈونیشیا نے پیر کو اعلان کیا ہے کہ وہ اپریل تک غزہ بھیجنے کیلئے ایک ہزار فوجیوں کو تیار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے جبکہ جون تک غزہ میں تعیناتی کیلئے مجموعی طور پر ۸ ہزار فوجیوں کو تیار کر لیا جائے گا۔ انڈونیشیائی فوج کا مزید کہنا ہے کہ غزہ میں ہماری افواج کی تعیناتی کا ٹائم ٹیبل ریاست کے فیصلے کے تابع ہوگا۔ انڈونیشیائی فوج کے ترجمان ڈونی براموٹو نے بتایا کہ جکارتہ امن برقرار رکھنے کیلئے مجوزہ کثیر القومی فورس کے حصے کے طور پر غزہ میں ممکنہ تعیناتی کیلئے ایک ہزار فوجی تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعیناتی کے حوالے سے حتمی فیصلہ حکومت کرے گی اور جون تک تیار فوجیوں کی کل تعداد ۸ ہزار ہو جائے گی۔ انڈونیشیائی وزارت خارجہ کے مطابق انڈونیشیا کسی بھی وقت غزہ کی پٹی میں استحکام کیلئے بین الاقوامی افواج میں اپنی یونٹ کی شرکت ختم کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے اگر مشن کا نفاذ ملک کے قومی مفادات اور خارجہ پالیسی کے خلاف ہوا۔ جکارتہ گلوب اخبار کی رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم اس مشن کو کسی بھی لمحے ختم کر سکتے ہیں۔ اگر بین الاقوامی استحکام فورس کے مشن کا نفاذ قومی اہداف سے ہٹ گیا یا انڈونیشیا کی خارجہ پالیسی کے متصادم ہوا تو انڈونیشیا اپنی شرکت ختم کر دے گا۔ وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں استحکام کیلئے بین الاقوامی فورس میں انڈونیشیائی فوجیوں کی شرکت خاص طور پر انسانی ہمدردی کے کاموں تک محدود ہوگی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہم شہریوں کے تحفظ، انسانی امداد کی ترسیل میں سہولت کاری، تعمیر نو کے کاموں میں حصہ لینے اور فلسطینی پولیس افسران کی تربیت کی بات کر رہے ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ انڈونیشیائی یونٹ جنگی کارروائیوں میں حصہ نہیں لے گی اور نہ ہی کسی مسلح گروپ کے ساتھ جھڑپوں میں شامل ہوگی۔ طاقت کا استعمال صرف اپنے دفاع اور آخری چارہ کے طور پر کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے پیش کردہ امن منصوبے کے تحت غزہ میں مختلف ممالک اپنی افواج بھیج رہے ہیں۔

خاموش رہنا غیر جانبداری نہیں ہے: فرانسیسی نژاد فلسطینی اداکارہ ہیام عباس

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی میں جاری برلن فلم فیسٹیول اس سال ایک اہم بحث کے ساتھ شروع ہوا، جس میں سوال اٹھایا گیا کہ فلم کو سیاست میں کس حد تک مداخلت کرنی چاہیے۔ اس تناظر میں فرانسیسی فلسطینی اداکارہ ہیام عباس نے واضح موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ فن اور سیاست کو مکمل طور پر الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے بقول، "ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ ایک سیاسی عمل ہے۔" عباس اس سال کے فیسٹیول میں پیش کی جانے والی دو فلموں میں اداکاری کر رہی ہیں۔ اے ایف پی کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سینما محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ سماجی اور انسانی مسائل کو اجاگر کرنے کا ایک طاقتور پلیٹ فارم بھی ہے۔ ان کے مطابق، آج کے دور میں فنکاروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اقلیتوں اور مظلوم طبقات کی آواز بنیں۔

جرمنی میں 14 سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا پر پابندی کی تجویز

نئی دہلی (ایم این این): جرمن سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے ۱۴ سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جرمنی کی حکمراں اتحادی جماعت نے یہ بھی تجویز پیش کی ہے کہ عمر کی تصدیق کو لازمی بنایا جائے اور اس کے لئے 'یورپی ڈیجیٹل شناختی والٹ ایپ' استعمال کی جائے۔ اس تجویز کا بنیادی مقصد کم عمر بچوں پر مرحلہ وار ضابطہ بندی نافذ کرنا ہے۔ اس پالیسی کے مطابق ۱۴ سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی، جبکہ آپریٹر کمپنیوں کو تکنیکی اقدامات کے ذریعے رسائی روکنا لازم ہوگا۔ خلاف ورزی کرنے والے پلیٹ فارمز کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی جس میں فوری احکامات، سخت جرمانے، عارضی پابندیاں اور آخری چارہ کار کے طور پر سروس بلاک کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ اس کے تحت پلیٹ فارمز کو ۱۶ سال سے کم عمر صارفین کیلئے الگ ورژن متعارف کرانا ہوگا۔ اس ورژن میں ایسی خصوصیات شامل نہیں ہوں گی جو لت میں اضافہ کریں، مثلاً لامحدود اسکرولنگ، خودکار ویڈیو پلے یا ایسے نظام جو مسلسل یا حد سے زیادہ استعمال کی ترغیب دیتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مستقبل میں ۱۶ سال سے کم عمر نوجوانوں کو انسٹاگرام اور اسی طرح کی ایپس تک رسائی صرف اپنے والدین کے یورپی ڈیجیٹل شناختی والٹ کے ذریعے حاصل ہوگی۔ یہ ایپ ایک ڈیجیٹل والٹ ہے جس میں والدین کے شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس سمیت اہم دستاویزات محفوظ کیے۔

اسرائیل کی جانب سے مغربی کنارے میں زمینوں کے رجسٹریشن کے منصوبے پر سخت عالمی ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ فلسطینی علاقے مغربی کنارے میں زمینوں کی رجسٹریشن کے نئے عمل کیلئے منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے پر بین الاقوامی سطح پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ عالمی برادری نے انتباہ دیا ہے کہ کہ یہ اقدام فلسطینی علاقوں کے باضابطہ الحاق کی کوششوں کو تیز کر سکتا ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق، اس اقدام کا مقصد جائیداد کے حقوق کی وضاحت کرنا اور دیرینہ قانونی تنازعات کو حل کرنا ہے۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ عمل "جائیداد کے حقوق کی شفاف اور مکمل وضاحت" کو یقینی بنائے گا اور ان علاقوں میں زمینوں کے مبینہ غیر قانونی رجسٹریشن کے مسئلے کو حل کرے گا

جنیوا میں ایران سے سمجھداری کی امید: ڈونالڈ ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر جون ۲۰۲۵ء میں ہوئے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنیوا میں ہوئی میٹنگ میں ایران سے سمجھداری کی امید ہے۔ ٹرمپ نے پیر کے روز کہا کہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان منگل کو جنیوا میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے جوہری مذاکرات میں بالواسطہ طور پر شامل رہیں گے۔ انہوں نے فردو، اصفہان اور نطنز پر ہوئے امریکی حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایران سے بات چیت کے دوران منطقی رویہ اپنانے کی اپیل کی۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "میں ان مذاکرات میں بالواسطہ طور پر شامل رہوں گا اور یہ بہت اہم ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ وہ (ایران) زیادہ منطقی ہوں گے۔" جنیوا اجلاس میں امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر کے مشیر جیرڈ کشنر کی شرکت کا امکان ہے۔ معاہدے کے امکانات پر ٹرمپ نے کہا کہ ایران روایتی طور پر سخت موقف اپناتا رہا ہے، لیکن گزشتہ برس امریکی حملوں سے اس نے سبق سیکھا ہے اور اب مذاکرات کے لیے زیادہ مائل ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے نہیں لگتا کہ وہ معاہدہ نہ کرنے کے نتائج چاہتے ہیں۔ یہ بہت اہم ہوگا۔ ایران ایک مشکل مذاکرات کار ہے، بلکہ میں کہوں گا کہ وہ برے مذاکرات کار ہیں۔ ہم معاہدہ کر سکتے تھے، بی ۲ بھیجنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ مغربی ایشیا میں امن ہے، کیونکہ ہم نے ان کی جوہری تنصیبات پر بی-۲ بمبار سے حملے کیے۔ اگر ہم حملے نہ کرتے تو وہ ایک ماہ کے اندر جوہری ہتھیار حاصل کر لیتے۔ اگر ایسا ہوتا، تو معاہدہ ہی مختلف ہوتا۔" واضح رہے کہ جون میں ہوئے امریکی حملوں سے پہلے امریکہ چاہتا تھا کہ ایران یورینیم کی افزودگی مکمل طور پر روک دے، جبکہ ایران ایسا کرنے کے اپنے حق پر زور دے رہا تھا۔ جنیوا کی یہ مذاکرات ۶ فروری کو عمان میں ہوئے پہلے بالواسطہ دور کے بعد ہو رہے ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / جنرل، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: 251۔بجلی T-22R-2025-26
کاموں کی تفصیل: فیروز پور ڈویژن میں موجود سب اسٹیشن میں ٹرانسفارمروں، ایچ ٹی، ایل ٹی اور اے پی ایف سی پینلوں کی جدید کاری اور ترقی سے متعلق بجلی کام اور دیگر متعلقہ کام۔
تخمینہ لاگت (روپے): روپے -/1,36,26,912.02
بیعانہ رقم (روپے): روپے -/2,18,100.00.00
کام کی مدت: 06 ماہ۔
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 09.03.2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: 251۔بجلی۔ٹینڈر نوٹس نمبر 24R۔بجلی/2025-26 تاریخ: 16.02.2026 522/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

دلچسپی کا اظہار

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ مقررہ پروفارمہ پر درج ذیل سیل بند دلچسپی کا اظہار طلب کی جاتی ہیں:۔

1	کام کی تفصیل: ڈویژنل ہاسپٹل جموں توی، ہیلتھ مرکز کٹرہ، بڈگام، پٹھان کوٹ، اودھم پور کیلئے طبی خدمات دستیاب کرانے کیلئے پینل میں شامل کرنے کیلئے مشہور رجسٹرڈ اور لائسنس ہولڈر طبی مراکز سے دلچسپی کا اظہار۔
2	مدت: کام شروع ہونے کی تاریخ سے دو سال
3	کام کی تخمینہ لاگت: کوئی نہیں
4	بیعانہ رقم: کوئی نہیں
5	ٹینڈر فارم کی لاگت: کوئی نہیں
6	ٹینڈر فارم کو حاصل کرنے کیلئے تاریخ اور وقت: چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دفتر، ڈویژنل ہاسپٹل فیروز پور سے کسی بھی کام کے دن کو تاریخ 13.02.2026 سے 18.03.2026 تک 11.00 بجے تک حاصل کی جا سکتی ہیں
7	ٹینڈر باکس کی جگہ: چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ دفتر، شمالی ریلوے، فیروز پور
8	ٹینڈر دستاویزوں کو بھیجنے کیلئے تاریخ اور وقت: 18.03.2026 کو 11.00 بجے تک۔ ٹینڈر باکس کو 18.03.2026 کو 11:30 بجے کھولا جائے گا۔

نوٹ: مذکورہ کام کے چیسا دیگر طرح کے کام کی قسم: لاگو نہیں۔ الاٹمنٹ: 110-241-26

نمبر: 15۔میڈ/انویسٹی گیشن تاریخ: 17.02.2026 536/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر 233-2025-26-DEN-HQ-FZR مورخہ 12-02-2026

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز، آخری تاریخ 22-01-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
11-02-2026	23-02-2026	09-03-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
.1	233-2025-26 DEN-HQ-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے تحت ٹریک ڈیپارٹمنٹ کے 11 لیول۔ کراسنگ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار اور فیروز پور ڈویژن کے تحت ٹریک ڈیپارٹمنٹ کے 33 لیول کراسنگ۔ کے بنیادی ڈھانچے میں سدھار

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,03,11,205,97	2,01,600.00	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔

2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

474/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یو کے، ہندوستان میں منکی پاکس کی نئی قسم، ڈبلیو ایچ او کی نگرانی کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): عالمی ادارہ صحت HealthWorld Organization نے تصدیق کی ہے کہ ایم پاکس وائرس (MPXV) کی ایک نئی قسم کے دو کیسز کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں کلیڈ Ib اور کلیڈ IIb کے جینیاتی عناصر شامل ہیں۔ یہ کیسز برطانیہ اور ہندوستان میں رپورٹ ہوئے ہیں، اور دونوں مریضوں کی حالیہ بین الاقوامی سفری تاریخ موجود تھی۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق، اب تک سامنے آنے والے ان دو کیسز میں کسی کو شدید بیماری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ مزید برآں، رابطہ ٹریسنگ کے بعد کسی ثانوی کیس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ تفصیلی جینومک تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں افراد ایک ہی ری کومبینٹ تناؤ سے متاثر ہوئے، حالانکہ ان کی بیماری کے درمیان کئی ہفتوں کا وقفہ تھا۔ اس امر سے اشارہ ملتا ہے کہ ممکن ہے کچھ غیر شناخت شدہ کیسز بھی موجود ہوں۔ خیال رہے کہ ری کومبینیشن ایک قدرتی حیاتیاتی عمل ہے جو اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب دو متعلقہ وائرس ایک ہی فرد میں انفیکشن کے دوران جینیاتی مواد کا تبادلہ کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک نیا وائرس وجود میں آ سکتا ہے۔ برطانیہ میں سامنے آنے والا کیس جنوب مشرقی ایشیا کے ایک ملک کے سفر سے منسلک تھا، جبکہ ہندوستان میں رپورٹ ہونے والا کیس جزیرہ نما عرب کے ایک ملک کے سفر کے بعد سامنے آیا۔ ہندوستان میں مریض میں ستمبر ۲۰۲۵ء میں علامات ظاہر ہوئیں اور ابتدائی طور پر اسے کلیڈ MPXVI انفیکشن کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔ تاہم عالمی جینومک ڈیٹا بیس میں تازہ اپ ڈیٹس کے بعد اس وائرس کو برطانیہ میں شناخت کیے گئے ری کومبینٹ تناؤ کے طور پر دوبارہ درجہ بندی کیا گیا۔ ہندوستانی کیس اس نئے تناؤ کی ابتدائی معلوم شناخت قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے واضح کیا کہ اب تک پائے جانے والے کیسز کی تعداد نہایت محدود ہے، اس لیے اس ری کومبینٹ تناؤ کی منتقلی کی رفتار یا طبی خصوصیات کے بارے میں کوئی حتمی نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ ادارے نے اس پیش رفت کے حوالے سے مسلسل چوکسی اور نگرانی پر زور دیا ہے۔ دونوں مریضوں میں بیماری کی علامات معروف ایم پاکس انفیکشن سے مطابقت رکھتی تھیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق، نئے یا ایک سے زیادہ جنسی شراکت دار رکھنے والے افراد، خصوصاً مرد حضرات جو متعدد آرام دہ شراکت داروں یا جنسی کارکنوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں، ان کے لیے خطرہ معتدل ہو سکتا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ٹی۔ 26-25-79۔ ای۔ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 09-03-2026 کو 15.00 بجے تک ویب سائٹ https://www.ireps.gov.in پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصل/ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ اس ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ادائیگی رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔ این۔آئی۔ٹی:

کام کا نام	1. فیروز پور ڈویژن کے تحت (سگنل) رکھ رکھاؤ کرمچاریوں کیلئے سٹینڈرڈ ٹول کٹ کا انتظام۔ 2. فیروز پور ڈویژن کے سبھی غیر۔انٹر لاک لیول کراسنگ گیٹوں پر وائس لاگنگ گیٹ فون مواصلاتی نظام کی معتبریت میں سدھار۔
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	1۔ 09-03-2026 کو 15.00 بجے 2۔ 10-03-2026 کو 15.00 بجے
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	1۔ 13-02-2026 کو 20.01 بجے 2۔ 16-02-2026 کو 11.55 بجے
تخمینہ لاگت	1. ₹34,99,323.90 2. ₹45,82,802.03
بیعانہ کی رقم	1. ₹70,000/- 2. ₹91,700/-
بڈنگ شروع کرنے کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	1. 23.02.2026 2. 24.02.2026
مدت تکمیل کام	1 اور 2 کیلئے: 03 مہینے

نوٹ: ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433۔سگنل۔ٹی۔ 26-25-79 مورخہ 16-02-2026 530/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کے لئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / تعمیر / جموں۔توی درج ذیل کام کیلئے Single packet system کے مطابق ای۔ٹنڈرز طلب کرتے ہیں:

ٹنڈر نمبر۔	17-Elect-C-GPS-SSB-2026 dated 17.02.2026
کام کا نام	بنیہال۔بارامولہ سیکشن میں شری نگر ریلوے اسٹیشن پر مزید کوچنگ سہولیات سے متعلق، سوپور اسٹیشن پر مال سہولیات سمیت کراسنگ اسٹیشن کے انتظام بارامولہ اسٹیشن پر مزید لوپ لائن کی فراہمی کے لئے الیکٹرک کاموں کے لئے۔
تخمینہ لاگت	روپے 2,27,26,060.24
بیعانہ رقم	روپے 2,63,600.00
کام کی میعاد	12 ماہ
ای۔ٹنڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ و وقت	ٹنڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 04.03.2026 سے 18.03.2026 پر 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
مفصل ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 18.01.2026 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 04.03.2026 سے 18.03.2026 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر سبھی قواعد و شرائط بالا ٹنڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ٹنڈرز کو قبول کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں جمع کئے گئے ٹنڈرز کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی پوری تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / تعمیر / جموں۔توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھی جا سکتی ہے۔

نمبر 17-Elect-C-GPS-SSB-2026 Dated:17.02.2026

540/26

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹی۔آر۔/ جموں توی، اتر ریلوے جموں ڈویژن کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹنڈرز آخری تاریخ 10.03.2026 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 10.03.2026 کو 15:00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش اس ٹنڈر کے لئے منع ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی تکمیل کی تاریخ و وقت	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
763-ٹی۔آر۔ڈی۔-جموں توی-2025-26	جموں ڈویژن کے بنیہال-بارامولہ سیکشن اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اسٹیشن میں سیکشننگ سدھار کے ساتھ -ساتو ٹی آر ڈی کا کام۔	3,04,24,122.59	صفر	10.03.2026 15:00 بجے تک	3,02,100/-	12 ماہ	10.03.2026 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹنڈر دہندگان براہ کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر آنے والی پیشکش یا تو ای-پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی درج فہرست کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں درج (منسلک-21 کے مطابق) ایک مدت کے بعد 90 دنوں کے لئے، بولی کی اہلیت مدت کے لئے اہل ہے۔ نامکمل اور غلط پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر:۔763-ٹی۔آر۔ڈی۔-جموں توی-26-2025 مورخہ: 16.02.2026

527/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

'اسرائیل، فلسطینیوں کو محکوم بنانے کے لیے جنسی استحصال کا سہارا لیتا ہے'

ضرار کھوڑو

جب حماس اور اس کے اتحادیوں نے 7 اکتوبر 2023ء کو اسرائیل پر حملہ کیا تو یہ حملہ فوراً دنیا بھر کی شہ سرخی بن گیا۔ اس کے بعد جواباً غزہ کے لوگوں کے خلاف شروع ہونے والی نسل کشی کی بے رحمانہ مہم آج تک جاری ہے۔

تاہم مشکلات کا شکار بنیامن نیتن یاہو کی دائیں بازو کی حکومت پر یہ عقدہ کھلا کہ یہ حملہ قدرت کی جانب سے بھیجا گیا تحفہ تھا کیونکہ سب سے پہلے تو حالتِ جنگ میں ہونے کی وجہ سے حکومت اپنے سیاسی مسائل کو نظرانداز کرسکتی ہے۔ جبکہ دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ انہیں فلسطین کے مسئلے کا حتمی حل نکالنے کا موقع مل گیا۔

کسی قوم کو یوں اچانک سے صفحہ ہستی سے مٹایا نہیں جاسکتا اس لیے اس مسئلے کا جڑ سے خاتمہ کرنے کے لیے اسرائیل کو سب سے پہلے ایک بیانیہ تشکیل دینا تھا اور 7 اکتوبر کے حملے کو جواز بنا کر فلسطینیوں کو یہودیوں کا خون بہانے والے جلادوں کے طور پر دکھایا جانا تھا۔ لہٰذا 40 بچوں کے سر قلم کرنے (جس جھوٹ کو امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی بار بار دہرایا) کے ساتھ ساتھ حماس کے مزاحمت کاروں کی جانب سے خواتین کے جنسی استحصال کی خبریں عالمی میڈیا کی شہ سرخیوں کا حصہ بن گئیں۔

لیکن جلد ہی واضح ہوگیا کہ ان تمام صہیونی الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ان کے پاس کوئی ثبوت موجود نہیں۔ اگر مغربی میڈیا ذمہ داری کا مظاہرہ کرتا تو جلد ہی ظاہر ہوجاتا کہ ان دعووں کے کوئی ثبوت موجود نہیں۔ نیو یارک ٹائمز کی ہی مثال لے لیجیے جس نے ایک خبر چلائی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ ان کے پاس گال عبدش نامی اسرائیلی خاتون کے مبینہ ریپ کی مصدقہ ویڈیو موجود ہے۔ تاہم گال عبدش کے والدین اور بہن سامنے آئے اور انہوں نے ان دعووں کو مسترد کیا جس کے بعد سامنے آیا کہ نیویارک ٹائمز کے ویڈیو ثبوت میں صرف خاتون کی شناخت ہوئی لیکن مبینہ ریپ کی تصدیق نہیں ہوئی۔

نیویارک ٹائمز کے اس مضمون میں 'زاکا' کا بھی حوالہ دیا گیا۔ زاکا وہی اسرائیلی گروپ ہے جس نے بچوں کے سر قلم کرنے سے متعلق جھوٹی خبریں پھیلائی تھیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ زاکا گروپ کے شریک بانی ییشی زاہو پر 'مردوں، عورتوں اور بچوں سے جنسی استحصال کے خوفناک الزامات' عائد کیے گئے تھے جن کی وجہ سے اس نے خودکشی کرلی تھی۔ اسی مضمون کے حوالے سے نیویارک ٹائمز نے پوڈ کاسٹ کا سلسلہ بھی شروع کیا جسے جلد ہی یہ واضح ہونے پر بند کردیا گیا کہ جس معلومات کی بنیاد پر اسے شروع کیا گیا وہ معلومات ہی غلط تھیں۔

تاہم ان دعووں کو آج کی تاریخ تک بار بار دہرایا جارہا ہے، حال ہی میں ہلیری کلنٹن نے اسرائیل کے مجرمانہ اقدامات کو 'دفاع کا حق' قرار دیا۔ سوشل میڈیا غلط معلومات پھیلانے کا ایک اور ذریعہ ہے جہاں اسرائیلیوں کی بڑی تعداد نے ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ حماس کا جنگجو خواتین یرغمالیوں کو جنسی استحصال کے لیے نکال رہا ہے۔ ترجمہ ہونے پر واضح ہوا کہ حماس کا جنگجو کہہ رہا تھا کہ 'نہیں نہیں، یہ خاتون یرغمالی ہے، اسے چھوڑ دو۔۔۔ اپنی جگہ پر واپس جاؤ'۔

جب مایا ریجیو نامی اسرائیلی یرغمالی کو رہا کیا گیا تو اسی طرح کے الزامات اسرائیل کے حمایتی مراکشی صحافی مہدی بلادی نے بھی عائد کیے۔ مہدی بلادی نے جھوٹا دعویٰ کیا کہ مایا ریجیو کی میڈیکل رپورٹس بتاتی ہیں کہ اسے کئی مردوں کی جانب سے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا، البتہ اس دعوے کی تصدیق اس ہسپتال سے نہیں ہوئی جہاں اس کا علاج ہوا تھا اور نہ ہی مایا کے اہل خانہ نے اس دعویٰ کی تصدیق کی۔

حال ہی میں سینڈرا افراح نامی ایک کارکن نے فرانسیسی ٹی وی چینل 'سی نیوز' پر دعویٰ کیا کہ 13 سالہ یرغمالی کا 67 افراد نے ریپ کیا جس کے بعد اسے حمل گرانا پڑا۔ بعدازاں سینڈرا افراح نے ٹوئٹ کرکے اپنے اس جھوٹے دعوے کو واپس لیا اور ساتھ ہی کہا کہ وہ 'جذبات کے زیرِ اثر' تھیں۔ انہوں نے یہ تک واضح نہیں کیا کہ وہ اپنے کس دعوے کے لیے معذرت خواہ تھیں جبکہ ٹی وی چینلز سینڈرا کے جھوٹے دعوے کو بار بار دہراتے ہیں۔

اب بالآخر فلسطین میں ریپ اور منظم جنسی استحصال کے ثبوت سامنے آرہے ہیں لیکن مغربی میڈیا میں ان شواہد پر کوئی بات نہیں ہوگی کیونکہ اس بار مرتکب اسرائیل جبکہ متاثرین فلسطینی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ماہرین نے کہا ہے کہ ایسے بے شمار واقعات سامنے آئے ہیں جہاں 'زیرحراست فلسطینی خواتین اور بچیوں کو مختلف اقسام کے جنسی استحصال' کا نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ مرد اسرائیلی افسران خواتین کو برہنہ کرکے ان کی تلاشی لیتے ہیں۔ کم از کم دو فلسطینی خواتین قیدیوں کا مبینہ طور پر ریپ کیا گیا جبکہ دیگر کو مبینہ طور پر ریپ اور جنسی تشدد کی دھمکیاں دی گئیں۔ اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے فلسطینی خواتین کی 'توہین آمیز حالات' میں تصاویر بھی آن لائن پوسٹ کی گئی ہیں۔

فلسطینی خاتون اور 5 بچوں کی والدہ لاما خاطر کو نومبر میں اسرائیل کی جانب سے رہا کیا گیا، وہ بتاتی ہیں کہ پہلی تفتیش میں ہی انہیں ریپ اور خاندان کو قتل کرنے کی دھمکی دی گئیں۔ وہ اور دیگر خواتین قیدیوں کا جنسی استحصال کیا گیا جبکہ انہیں سینیٹری پیڈز جیسی بنیادی ضرورت سے بھی محروم رکھا گیا۔

فلسطینی کارکن احد تمیمی کو بھی زیرِ حراست اسی طرح کے حالات کا سامنا رہا لیکن شاید اپنے ہائی پروفائل اسٹیٹس کی وجہ سے انہیں زیادہ برے حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یقینی طور پر اسرائیلی ان کی عمر کی وجہ سے پیچھے نہیں ہٹے کیونکہ عمر کبھی بھی ان کے لیے رکاوٹ نہیں رہی۔

2011ء میں فلسطینی این جی او نے امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کو اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے 15 سالہ لڑکے کو ریپ کا نشانہ بنائے جانے کی شکایت کی۔ اسرائیل نے اس کا ردعمل کچھ یہ دیا کہ این جی او کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر اس کے دفاتر سیل کردیے گئے۔

اقوامِ متحدہ کی تازہ رپورٹ میں ان تمام الزامات کی تصدیق کی گئی ہے جو فلسطینی برسوں سے لگاتے آرہے ہیں کہ نکبہ سے لے کر اب تک فلسطینیوں کو محکوم بنانے کے لیے اسرائیل جنسی استحصال اور تذلیل کا سہارا لیتا ہے۔ شواہد موجود ہیں کہ اسرائیل کے سابق فوجیوں نے باتیں کیں کہ کیسے انہوں نے فلسطینی خواتین اور لڑکیوں کو جنسی استحصال کا نشانہ بنایا۔

جب بات اسرائیل پر آتی ہے تو ہر الزام ایک اعتراف ہوتا ہے۔

'یہ گمان غلط ہے کہ یوکرین فلسطین کے ساتھ ہمدردی کرے گا'

تحریر۔۔۔۔ماہر علی

اتوار کو 25 سالہ امریکی فضائیہ کے سینئر ایئرمین ایرون بشنیل نے واشنگٹن میں واقع اسرائیلی سفارتخانے کے باہر ویڈیو اسٹریمنگ کرتے ہوئے خود پر ایندھن ڈالا اور 'فری فلسطین' کا نعرہ لگاتے ہوئے خود کو آگ لگالی۔

واقعے سے کچھ وقت قبل سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی اپنی ویڈیو میں ایرون نے واضح کیا کہ وہ 'مزید (فلسطینیوں کی) نسل کشی میں شریک نہیں ہوں گے'۔

ویڈیو میں مزید کہا کہ 'اب میں فلسطینیوں پر ہونے والے تشدد پر شدید احتجاج کرنے والا ہوں لیکن میرا یہ اقدام قابض افواج کی جانب سے فلسطینیوں پر ہونے والے تشدد کے مقابلے میں بہت چھوٹا ہے۔ ہمارے حکمران طبقے نے جو فیصلہ کیا ہے اس میں یہ نارمل ہوگا'۔

فیس بک پر اپنی آخری پوسٹ میں ایرون نے کہا، 'ہم میں سے بہت سے لوگ خود سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ اگر میں غلامی کے دور میں زندہ ہوتا تو کیا کرتا؟ یا جم کرو اسمتھ کے دور میں؟ یا نسل پرستی کے دور میں؟ میں کیا کرتا اگر میرا ملک نسل کشی کا مرتکب ہوتا؟ اس کا جواب ہے، ہاں آپ ابھی نسل کشی کررہے ہیں'۔

امریکی خفیہ ایجنسیز کے ایجنٹس کی جانب سے آگ بجھائے جانے کے 7 گھنٹوں بعد ایرون بشنیل زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گئے۔ اگر وہ جنگ مخالف اقدامات کو اپنی جان لینے پر فوقیت دیتے تو شاید اس المناک واقعے سے بچا جاسکتا تھا۔ امریکی مین اسٹریم میڈیا ہاؤسز اس واقعے کو نورمین موریسن کے واقعے سے متوازی قرار دینے سے ہچکچا رہے ہیں۔ نورمین موریسن نے تقریباً 6 دہائی قبل پینٹاگون کے سامنے خودسوزی کی تھی۔

ان کی خودسوزی کو امریکی شاعر ایڈرین مچل کے ان الفاظ نے امر کردیا تھا، 'اس نے یہ واشنگٹن میں کیا جہاں سب اسے دیکھ سکیں/ کیونکہ/ لوگوں کو آگ لگائی گئی/ ویتنام کے ان تاریک حصوں میں جہاں کوئی دیکھ نہ سکے۔۔۔ اس نے اپنے کپڑوں/ اپنے پاسپورٹ، اپنی گلابی جلد کو آگ لگائی/ جھلسی ہوئی نئی جلد خود پر چڑھالی/ اور ویتنام کا باسی بن گیا'۔

ایرون بشنیل کی 'جھلسی ہوئی نئی جلد' نے اسے غزہ کے فلسطینی جیسا بنادیا جہاں اسرائیلی ظلم سے بچ جانے والے نومولود بچے اب بھوک کی شدت سے دم توڑ رہے ہیں۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے لیے نسل کشی محض 'کچھ زیادہ' ہے۔ انہیں گزشتہ روز امریکی ریاست مشی گن میں ڈیموکریٹک پارٹی پرائمری جہاں کچھ یہودیوں سمیت باثر ڈیموکریٹس، عرب اور مسلم قانون سازوں سے لے کر متعدد ٹریڈ یونینز اور ترقی پسندوں تک سب موجود تھے، ان کے سامنے ممکنہ احتساب کا سامنا کرنا پڑا ساتھ ہی وہ انتظامیہ سے خود کو اسرائیل سے دور کرنے کا مطالبہ بھی کرتے نظر آئے۔

اگرچہ اس کا امکان موجود نہیں لیکن مشی گن کے 'ان کمیٹڈ' ووٹوں (اس میں ووٹر بیلٹ پر پارٹی کو ووٹ دیتا ہے لیکن پارٹی کے امیدوار کو ووٹ نہیں دیتا، بیلٹ میں ان کمیٹڈ کا آپشن موجود ہوتا ہے) کی وجہ سے بائیڈن کی حمایت میں کمی آئے گی اس کے باوجود بھی یہ امکان کم موجود ہے کہ وائٹ ہاؤس میں موجود صیہونیت کے دعویدار اپنا موقف تبدیل کریں گے۔ یہ دعویدار ایک طرف بنیامن نیتن یاہو کی حکومت پر قتل و عام کی سرسری سی تنقید کرتے ہیں لیکن دوسری طرف وہ قتل و غارت اور تباہی کے لیے بڑے پیمانے پر اسلحہ بھی فراہم کرتے ہیں۔

امریکا کی پراکسی وار میں کوئی نہ کوئی فرق ضرور ہے کیونکہ یوکرین میں روس کے خلاف پراکسی وار جو دو سال قبل ولادیمیر پیوٹن کی جانب سے کیے گئے حملے سے کئی سال پہلے سے جاری تھی، اس میں عام شہری اموات (حالانکہ عام شہریوں کی ہلاکتیں کسی بھی طرح قابلِ قبول نہیں) کی تعداد اس سے کئی گنا کم ہے جو اسرائیل کی صرف 5 ماہ کی وحشیانہ کارروائیوں میں سامنے آئی ہے۔

اگر کوئی یہ سمجھ رہا ہے کہ یوکرین فلسطین کے ساتھ ہمدردی کرے گا تو یہ گمان غلط ہے۔ اسرائیل کی نسلی قوم پرستانہ سازشوں اور نسل کشی کے رجحانات سے متعلق اپیل بالخصوص نیو نازیوں میں ان کا موقف مضبوط ہے۔ نیو نازیوں کا گزشتہ 30 سالوں سے یوکرین کی فوجی اور سویلین اسٹیبلشمنٹ میں اہم کردار رہا ہے اور یہ ان لوگوں کے ذریعے کام کرتے ہیں جو کیف کو آمریت (یہاں روس) کے خلاف ایک جمہوری طاقت کے طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں۔

لیکن ولادیمیر پیوٹن صرف آمر نہیں ہیں۔ ان کے قتل و غارت مچانے کے رجحانات اس سے قبل واضح ہوچکے تھے جب مغرب نے انہیں نیٹو اور دیگر فورمز پر قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر دیکھنا چھوڑا۔ چیچنیا میں ان کی بربریت کو فرضی 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' کی کڑی کے طور پر نظرانداز کیا جاسکتا ہے لیکن میخائل گورباچوف نے جن زبانی وعدوں پر بھروسہ کیا تھا، ان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرد جنگ کے فوجی اتحاد میں سوویت یونین کی شمولیت کے بعد، امریکا کی نظر جارجیا اور یوکرین کی نیٹو میں شمولیت پر تھی۔

بہرحال دو سال قبل کسی اشتعال انگیزی نے پیوٹن کو مجبور نہیں کیا کہ وہ فوری طور پر خود کو جنگ میں دھکیل دیں۔ کیف پر قبضہ کرنے جیسے ان کے مقاصد میں پیوٹن کی کامیابی مشکل ثابت ہوئی۔ گزشتہ تین دہائیوں سے حکومت کا ہر بازو بری طرح خرابی کا شکار ہے جبکہ یہ خوش آئند ہے کہ ماسکو کی فوجی طاقت ان کی اپنی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ یوکرین کی افواج کی مضبوط مزاحمت نے روسی افواج کی پیش قدمی کو محدود کردیا۔ لیکن پچھلے سال یوکرین کی جانب سے کی گئی مزاحمت کی کوشش (جسے 'بالی ووڈ کاؤنٹر اوفنسیو' بھی کہا جاتا ہے) کو ناکامی کا سامنا رہا۔

30 سالوں سے سی آئی اے کے یوکرین کے سیکیورٹی ڈھانچے میں الجھے رہنے بالخصوص 2014ء کے پریشان کن واقعات کے باوجود حال میں روس نے امریکا پر سبقت حاصل کرلی ہے۔ سرپل کو روکنے کے لیے دونوں طرف سے سمجھوتہ کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن اس وقت سفارت کاری کوئی آپشن نہیں۔

ولادیمیر پیوٹن کو راستے سے ہٹانا یا دوسرے طریقے سے ان کی حکومت کو ختم کرنا کوئی قابلِ عمل حکمتِ عملی نہیں ہے۔ لیکن کیف کو اس امید پر اسلحہ فراہم کرنا کہ روس اپنا 'خصوصی فوجی آپریشن' روک دے گا، خام خیالی ہے۔

اگر اسرائیل اور حماس مذاکرات کرسکتے ہیں تو ماسکو اور کیف کے درمیان مذاکرات کیوں نہیں ہوسکتے، بشرطیکہ امریکا راستے کی رکاوٹ نہ بنے۔

وطن سرینگر

کیا روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ عالمی ایٹمی جنگ میں تبدیل ہوگی

روس اور یوکرین کے درمیان جاری خون ریز جنگ میں بڑے پیمانے پر تباہی و بربادی ہو رہی ھے۔ یوکرین کے معروف شہر لگ بھگ پورے کے پورے تباہ ہو چکے ہیں۔تاہم ابھی تک یوکرین کی راجدھانی کیف پوری طرح سے گری نہیں ھے اور کہی کہی سے روسی فوجیوں کو مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ھے جس کے عوض میں روسی فوج کیف پر بڑے پیمانے پر بم اور بارود برسا رہا ھے۔ دنیا بھر کے کئی ڈیفنس تجزیہ نگاروں کا ماننا ھے کہ اگر یہ جنگ جلد از جلد ختم نہیں ہوتی ھے تو اس بات کے قوی امکان ھے کہ یہ عالمی ایٹمی جنگ کا روپ دھارن کر سکتا ھے۔ کیونکہ ظاہری طور تو یہ لڑائی یوکرین اور روس کے درمیان ھے مگر اصل رسہ کشی تو روسی بلاک اور امریکن بلاک کے درمیان ھے۔ یوکرین کے وزیر خارجہ دمترو کولیبا نے کہا ہے کہ روس کی جانب سے دارالحکومت کیف پر راکٹ برسائے جا رہے ہیں اور آخری بار اس طرح کی صورتِ حال کا سامنا اس وقت کرنا پڑا تھا جب جرمنی نے **1941** میں حملہ کیا تھا۔دمترو کولیبا نے کہا کہ یوکرین نے اس وقت بھی دشمن کو شکست دی تھی اور اس مرتبہ بھی ایسا ہی کریں گے۔انھوں نے دنیا سے مطالبہ کیا کہ روسی صدر پوتن کو روکا جائے، روس کو تنہا کیا جائے اور تعلقات منقطع کیے جائیں گے۔یوکرین پر روس کے حملے کے اگلے روز کیے گئے ٹوئٹ میں دمترو کولیبا نے اس دور کا حوالہ دیا جب یوکرین سوویت یونین میں شامل تھا اور **22** جون **1941** کو نازی جرمنی نے دوسری عالمی جنگ میں کیف پر حملہ کر دیا تھا۔ جرمنی کے اس اچانک حملے کے بعد ہٹلر کی فوج نے یوکرین پر قبضہ کر لیا تھا۔ جرمنی کو اسٹالن گراڈ کی جنگ کے بعد **1943** کے وسط میں یوکرین سے پسپا ہونا پڑا تھا۔یوکرین پر روس کے حملے کے بعد جس طرح دمترو کولیبا نے اس کا موازنہ دوسری عالمی جنگ کے واقعات سے کیا ہے اسی طرح عالمی سطح پر یہ سوال گردش میں ہے کہ کیا یوکرین پر روس کا حملہ تیسری عالمی جنگ کا آغاز ثابت ہوگا؟ اور اس کے ساتھ ہی سوشل میڈیا پر تیسری عالمی جنگ (**WWIII**) کے ٹرینڈز بھی چل رہے ہیں۔مبصرین کے نزدیک یوکرین پر روس کے حملے اور دوسری عالمی کے آغاز میں کچھ مماثلت پائی جاتی ہے لیکن اس تنازع کے عالمی سطح پر پھیلاؤ کے بارے میں وہ کسی حتمی رائے کو قبل از وقت قرار دیتے ہیں۔

عالمی جنگ کس طرح ہو سکتی ہے؟

جب ہٹلر کی فوج نے پولینڈ پر چڑھائی کی تو امریکہ کے ہفت روزہ 'ٹائم' نے اپنے **11** ستمبر **1939** کے شمارے میں لکھا تھا 'دوسری عالمی جنگ اس وقت شروع ہوگئی تھی جب گزشتہ ہفتے جمعہ یکم ستمبر کو (پولینڈ کے مقامی وقت کے مطابق) پانچ بج کر بیس منٹ پر جرمن طیاروں نے پولینڈ کے گاؤں پر بمباری کی تھی۔اس حملے کے بعد پولینڈ کے اتحادیوں فرانس اور برطانیہ نے تین ستمبر کو جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا تھا۔اگرچہ یوکرین پر روس کے حملے کو کئی گھنٹے گزر چکے ہیں اور کسی ملک نے اس کے خلاف محاذ نہیں کھولا لیکن پھر بھی یہ سوال زور شور سے کیا جا رہا ہے کہ کیا یہ تیسری عالمی جنگ کا آغاز ہے؟

روس کے حملے کے بعد یوکرین میں کیا صورتِ حال ہے؟ جوشو پولاک اس سوال کا جواب نفی میں دیتے ہیں۔ وہ جریدے 'دی نان پرولیفیریشن ریویو' کے مدیر ہیں اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں اور ان کی روک تھام سے متعلق امور پر امریکی حکومت کے مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے اسٹیو ہرمن سے بات کرتے ہوئے پولاک کا کہنا تھا کہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ دوسری سرد جنگ کا آغاز تو نہیں۔اس سوال کے جواب کا انحصار اس بات پر ہے کہ روس پر کب تک پوتن کی حکمرانی رہتی ہے۔ مشی گن یونیورسٹی میں تاریخ کی ایسوسی ایٹ پروفیسر نواک ویک بھی اس رائے سے متفق ہیں۔

روشنی کے بغیر تعلیم ممکن نہیں

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔شازیہ اختر
منڈی،پونچھ

ہندوستان کا تاج کہی جانے والی ریاست جموں وکشمیر کی تحصیل منڈی کے علاقہ بائیلہ جہاں کی آبادی ابھی بھی بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہے۔جس سے یہاں کے طلباء اپنی تعلیم کو ادھوری چھوڑ کر مزدوری کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔اس حوالے سے مقامی **40** سال کی غلام فاطمہ کہتی ہیں کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں اور ہمارے گاؤں کے بچوں کو بہت پریشانی جھیلنی پڑتی ہے۔ پچھلے **20** سال سے میں شادی کر کے یہاں رہ رہی ہوں مگر ابھی تک میں نے بجلی نہیں دیکھی ہے۔میری دو بچیاں ہیں وہ اسکول تو جاتی ہیں مگر گھر پر پڑھ نہیں پاتی ہیں۔یہاں گاؤں سے اسکول بہت دور ہے۔ وہ دن کو اسکول جاتی ہیں اور شام میں واپس گھر آتی ہیں۔ رات کو انہیں اپنا ہوم ورک کرنا ہوتا ہے مگر اندھیرے میں وہ اپنا کام نہیں کرسکتی ہیں۔وہ بتاتی ہیں کہ صرف میری ہی بچیاں نہیں بلکہ ہمارے گاؤں کی سبھی بچوں کو یہی پریشانی دیکھنی پڑھتی ہے۔ جبکہ اس دور میں تعلیم پر سب سے زیادہ زور دیا جاتا ہے۔لڑکا ہو یا لڑکی تعلیم دونوں کے لیے اہم ہے۔لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہونے کی وجہ سے ہمارے بچے پیچھے رہ گئے ہیں۔ غلام فاطمہ کہتی ہیں کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے بچوں کی پڑھائی پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ جو بچے پڑھ لکھ کر کچھ بن پاتے اور اپنا روشن مستقبل بناتے، آج وہ ہی بچے اپنے گاؤں میں بجلی کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے اپنی تعلیم کو ادھوری چھوڑ کر مزدوری کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ وہ سوال کرتی ہیں کہ ہمارے بچے اگر علم حاصل کرنے کی عمر میں صرف اس لئے تعلیم چھوڑ کر مزدوری کریں گے کہ انہیں پڑھنے کی سہولیات نہیں ہے تو کیسے ہمارا ملک ترقی کی راہ پر آگے بڑھ سکتا ہے؟ بچے ملک کا مستقبل ہوتے ہیں اور یہ مستقبل ہی تعلیم چھوڑ دے تو ملک کے روشن مستقبل کا خیال درست نہیں ہے۔

اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے وہیں کے مقامی بزرگ عبدل احد، عمر **72** سال کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے گاؤں بائیلہ سرمہ میں کبھی بجلی نہیں دیکھی ہے۔ کاغذات میں تو یہ بجلی ہر گھر میں موجود ہے لیکن اصل میں یہ ہمارے گھروں میں نہیں ہے۔ کاغذات میں اس لیے موجود ہے کہ ہمیں ہر مہینے بجلی کا بل آتا ہے جو ہمیں ہر مہینے بھرنا پڑتا ہے۔ عبدل احد کہتے ہیں کہ ہم مظلوم اور غریب عوام ہیں۔ بجلی نہ ہوتے ہوئے بھی ہم سے بجلی کا بل لیا جاتا ہے۔ہم مزدوری کر کے بجلی کا بل بھر سکتے ہیں تو کیا ہم بجلی کی روشنی نہیں دیکھ سکتے؟ آخر کب تک ہمارے ساتھ یہ ناانصافی ہوتی رہے گی؟ آخر کب تک ہم اور ہمارے بچے اس ناانصافی کے ساتھ جییں گے؟ بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہونے کی وجہ سے ہمارے گاؤں کے بچوں کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے۔اس محرومیت کی وجہ سے ہمارے بچے اپنی پڑھائی ادھوری چھوڑ کر مزدوری کر رہے ہیں۔ دردر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ ہماری بچیاں بے بس اور لاچار ہو کے گھروں پہ بیٹھنے کو مجبور ہیں۔ گھر میں بجلی نہیں ہونے کی وجہ سے لڑکیوں کی تعلیم میں دلچسپی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ وہ اب صرف برائے نام اسکول جاتی ہیں کیونکہ جب گھر آ کر ہوم ورک کی ضرورت ہوتی ہے تو بجلی نہیں ہونے کی وجہ سے وہ یہ کام مکمل نہیں کر پاتی ہیں۔ وہیں ساتویں جماعت کی طالبہ **13** سال کی آسیہ کوثر کہتی ہے کہ ''ہمیں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی پریشانی دیکھنی پڑتی ہے۔ صبح میں اسکول جاتی ہوں اور شام کو گھر واپس لوٹتی ہوں۔ مجھے رات کو بیٹھ کر اپنا سکول کا کام کرنا ہوتا ہے۔لیکن میں اندھیرے میں اپنے اسکول کا کام پورا نہیں کر سکتی اور مجھے ہوم ورک اسکول میں ہی جا کر کرنا پڑتا ہے۔ میں ہی نہیں بلکہ اس اسکول میں پڑھنے والے میرے گاؤں کے سبھی بچے اپنا ہوم ورک اسکول میں ہی آ کر کرتے ہیں۔''

اس سلسلہ میں منڈی کے جونیئر انجینئر جاوید احمد ملک کہتے ہیں کہ بجلی کی بہتر فراہمی کے لئے مرکزی حکومت کی جانب سے ریویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس) نام سے ایک نئی اسکیم شروع کی گئی ہے۔اس کے تحت ان تمام جگہوں پر تار اور کھمبے لگائے جائیںگے جہاں کسی وجہ سے بجلی کا کام مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پر اگلے ماہ اپریل سے کام شروع ہو جائے گا۔جس کے بعد کوئی بھی علاقہ بجلی کی کمی سے محروم نہیں رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ آر ڈی ایس ایس یعنی نظر ثانی شدہ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم حکومت ہند کی ایک اسکیم ہے، جس میں حکومت نے قبل از اہلیت کے معیار کو پورا کرنے اور بنیادی کم از کم حصول کی بنیاد پر سپلائی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے ڈسکام کو نتیجہ سے منسلک مالی مراعات فراہم کی ہیں۔ اسکیم کو مالی امداد فراہم کر کے اس کی آپریشنل کارکردگی اور مالی استحکام کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کے مقصد سے منظور کیا گیا ہے۔ اس کے تحت **5** سال یعنی مالی سال **2021-22** سے مالی سال **2025-26** کے لیے **3,03,758** کروڑ روپے کا خرچ ہے۔ دیہی علاقوں میں برقی کاری کے کاموں کو بہتر بنانے والے رورل الیکٹریفیکیشن کارپوریشنز (آر ای سی) کو بھی اس اسکیم کے نفاذ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے نوڈل ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ بہرحال بجلی کی کمی کی وجہ سے لڑکیوں کی تعلیم پر سب سے زیادہ منفی اثر پڑ رہا ہے۔ کم عمر میں ہی ان کی شادی کر دی جا رہی ہے۔اس کی وجہ سے ان لڑکیوں کی بھی جلد شادی ہو جا رہی ہے جو اعلیٰ تعلیم حاصل کر اپنے پیڑوں پر کھڑا ہونے کا خواب دیکھ رہی ہیں۔ لیکن بجلی کی کمی ان کے خواب کو تاریک بنا رہی ہے۔ جب تک روشنی نہیں ہوگی تعلیم کیسے ممکن ہو سکتی ہے؟

وہ کب کے آئے اور گئے بھی نظر میں اب تک سما رہے ہیں

تحریر/ بشیر احمد قریشی

میرے قریبی ساتھی سابق ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن غلام رسول بڈھانہ (آزار) کم مارچ بروز جمعۃ المبارک داغ مفارقت دے گے ہم پچھلی صدی کی ستر کی دھائی کے آغاز میں کشمیر کے بڑے تعلیمی ادارے ڈگری کالج سو پور ہوسٹل میں ملے۔ ایک مقناطیسی **outlook** کے مالک کی طرف کھینچتا گیا اور ہم یک جان دو قالب ہو گے۔ رفتہ رفتہ وہ مری ہستی کا ساماں ہو گئیں پہلے جاں پھر جان جاں پھر جان جاناں ہو گئیں۔

ان دنوں ہم ہوسٹل میں مقیم تھے تب غزلوں کا چلن تھا ہم غلام علی کی گائی غزلیں سنتے اور گاتے تھے۔ان کے ہمراہ ان کے چچازاد بھائی سابق ایس ایس پی حیدر علی بڈھانہ بھی تھے۔ان کے ساتھ رہ کر کالج کے آداب اور ہوسٹل کے قیام وطعام کے آداب سیکھے۔ ایک ڈیسپلینڈ لائف ہی زندگی کا محور تھا۔ میں حیران تھا کہ ان پہاڑوں کے بیٹوں میں کس طرح دلکش عادات واطوار ،کردار، حیا، طرز بیان اور آداب زندگی لڑکپن سے ہی بہ درجہ اتم موجود تھے۔

I think this is transcendental education

پھر ہم پوسٹ گریجویشن میں کشمیر یونیورسٹی میں ہوسٹل میٹ رہے۔ مرحوم بعد میں ریسرچ اسکالر رہے۔ اور ان کی شخصیت یونیورسٹی کے علمی ادبی لسانی تفریحی ماحول پر چھائی رہی۔ مرحوم کشمیر کے مؤقر اخبار آفتاب میں ستم ظریف کے قلم سے کے عنوان کے تحت کالم لکھتے تھے جس کی سیاسی سماجی علمی اور ادبی حلقوں میں بہت پذیرائی ہوتی تھی۔ مجھے واڈس ورتھ (**worthwords**) کی مشہور زمانہ نظم جو انہوں نے اپنے دوست کی جدائی پر لکھی ہے وہ تمام خصوصیات جن کا ذکر **worthwords** اپنی نظم میں کرتے ہیں۔ وہ تمام خصوصیات میرے دوست کی شخصیت میں بدرجہ اتم موجود تھے۔

جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے گاؤں ہل کا کا میں صحت کا منظر نامہ

تحریر۔۔۔۔۔ظفر اقبال
طالب علم: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (شعبہ صحافت)

جموں کشمیر کا وہ تاریخی قبائلی گاؤں جس نے جموں کشمیر میں دہشت گردوں کے خلاف مجموعی طور پر ایک جنگ لڑی شاید اسی وجہ سے اس گاؤں کو ہندوستان میں منی کرگل کے نام سے جانا جاتا ہے اور جب بھی اس گاؤں کا نام سنتے ہیں تو کرگل کے بعد دوسری سب سے بڑی جنگ یاد آتی ہے۔جس کا نام تھا (**vinash-sarp-Operation**) جس کو (**2003**) گاؤں مڑہوٹ کی پنچایت ہل کا کا میں انجام دیا گیا۔ گاؤں کے لوگوں نے فوج سے ٹریننگ لے کر (**65**) دہشت گردوں کو مار گرایا۔

اس آپریشن کے بعد سرکار نے جو لوگوں کے ساتھ وعدے کیے تھے ان میں سے ایک بھی پورا نہیں کیا گیا اور بڑے ہی دکھ کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے آج (ڈیجیٹل انڈیا) کے دور میں اس گاؤں میں موبائل نیٹ ورک تک کی بھی سہولت نہیں ہے۔ نہ ہی اس گاؤں میں بجلی، پانی، سڑک، طبعی مرکز کوئی بھی ضروری سہولت نہیں ہے۔ اور گاؤں سے سڑک **20** میل کی مسافت پر ہے۔ اگر رات میں حاملہ عورت بیمار ہو جاتی ہے اس کو ہسپتال تک پہنچاتے صبح ہو جاتی ہے (**2018**) میں اس گاؤں کی حاملہ عورتوں کے (**20**) بچے مر گئے اور (موسم سرما) میں اگر کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو اس کو کاندھے پر اٹھا کر برف کو چیرتے ہوئے **20** کلومیٹر تک سڑک پر ایک دواخانہ ہے جو کہ پرائیویٹ ہے اور لوگ زیادہ تر اسی دواخانے سے بغیر ڈاکٹر کو چیک اپ کروائے (**MedicineAllopathic**) کا استعمال کرتے ہیں اور اس **Medicine** کا بہت زیادہ مضر اثرات ہوتے ہیں۔ اور بغیر ڈاکٹروں کو چیک اپ کروائے ان دوائیوں کا استعمال کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے گاؤں کے لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ آج بھی ہم (**1947**) سے پہلے والے دور میں جی رہے ہیں بڑی ہی دکھ کے ساتھ یہ لکھنا پڑ رہا ہے جب یہ ووٹ مانگنے آتے ہیں۔ بہت بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں۔ اور ان گجر بکروال لوگوں کا استعمال ہر ایک پارٹی نے کیا ہے ووٹ لینے کے لیے اور لوگ جب ان کے پاس جاتے ہیں یہ بول کر وہاں سے بھیج دیا جاتا ہے کہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ ایک وہ وقت تھا جب یہی لیڈر جموں یہ کشمیر سے نکلتے تھے تو ان کے ساتھ **10** گاڑیاں پولیس کی ہوتی تھیں اور اج یہ پورے جموں کشمیر میں اکیلے گھومتے ہیں ایک طرف ہمارے وزیر اعظم یہ کہتے۔ ہیں سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس۔ سب کا وشواس۔ کہاں ہے وکاس کیا یہ ہم ہندوستان کا حصہ نہیں ہے۔ ان لوگوں نے جب بھی اپنے حقوق کے لیے پرامن احتجاج کیا تو ان راجوری پونچھ سے نیٹ ورک ہٹا لیا جاتا ہے۔ کہ اتنی بڑی قربانی دینے کے بعد آج بھی اس گاؤں کی یہ حالت ہے اور سرکار کو اپنے کیے گئے وعدے پورے کرنے ہوں گے کیونکہ ہر مشکل وقت میں گجر بکروال لوگوں نے فوج کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر کھڑے ساتھ دیا ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily **WATTAN**

وطن سرینگر

باقیات

101

کر رہے ہیں، لیکن بنیادی سہولیات ناکافی ہیں۔انہوں نے نشاندہی کی کہ سیاحوں کو رہائش کی کمی کی وجہ سے اکثر کھلے میں راتیں گزارنی پڑتی ہیں اور کہا کہ سیاحوں کی آمد میں اضافے کے باوجود ان علاقوں میں ایک گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر نہیں کیا گیا ہے۔اس کے جواب میں جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ ابھی تک کپواڑہ کیلئے ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے قیام کی کوئی تجویز حکومت کے سامنے نہیں رکھی گئی ہے۔تاہم انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایسی کوئی تجویز باضابطہ طور پر موصول ہوتی ہے تو اس کی جانچ اصولوں کے مطابق کی جائے گی۔ کپواڑہ ضلع، جو شمالی کشمیر میں واقع ہے، اپنے قدرتی مناظر اور سرحدی سیاحت کی صلاحیت کی وجہ سے حالیہ برسوں میں سیاحوں کی دلچسپی میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بار بار سیاح کی بڑھتی ہوئی تعداد کو پورا کرنے کے لیے بہتر انفراسٹرکچر اور مہمان نوازی کی سہولیات کی کوشش کی ہے۔

102

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاست کی بحالی کے معاملے پر بات چیت کا عمل جاری ہے، لیکن اس میں توقع سے زیادہ وقت لگا ہے۔انہوں نے کہا کہ اب تک ہمیں امید تھی کہ کوئی اچھی خبر ملے گی، اب بھی ہم نے امید نہیں کھوئی ہے۔ مرکزی حکومت کے ساتھ مسلسل بات چیت جاری ہے۔ اسے ڈیڑھ سال سال ہو چکے ہیں، اور امید ہے کہ ہمیں مثبت اپ ڈیٹ کیلئے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا مرکزی زیر انتظام علاقے میں **14** سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کے لیے شکریہ ادا کیا، جنہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد گزشتہ سال اپریل میں بند کر دیا گیا تھا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حال ہی میں، مرکزی وزیر داخلہ جموں آئے تھے اور میں نے ان سے بات چیت کی تھی، اس سے پہلے، میں نے دہلی میں بھی ان سے ملاقات کی تھی۔انہوں نے کہا کہ سیاحت کے حوالے سے میری درخواست تھی کہ جن علاقوں کو بند کیا گیا ہے انہیں دوبارہ کھول دیا جائے، ان مقامات کو بند رکھنے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ ہم نے ان مقامات کو بدترین وقت میں بھی بند نہیں کیا۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ مجھے وزیر داخلہ کی طرف سے یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ ان مقامات کو دوبارہ کھول دیا جائے گا اور اب ان کے لیے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ میں اس کے لیے وزیر داخلہ کا شکر گزار ہوں۔ مقامی لوگوں کو (بند ہونے کی وجہ سے) نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب، مجھے امید ہے کہ لوگ ان خوبصورت مقامات کا دورہ کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر، جو جموں و کشمیر میں سیکورٹی اپریٹس کے سربراہ ہیں، نے پیر کو کشمیر میں **11** اور جموں خطے میں **3** سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا۔ یہ مقامات ان **80** مقامات میں شامل تھے جنہیں گزشتہ سال **22** اپریل **2025** کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد زائرین کے لیے بند کر دیا گیا تھا جس میں **26** افراد ہلاک ہو گئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ بی جے پی ایم ایل اے وکرم رندھاوا کے متنازعہ ریمارکس پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سچائی کی فتح ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد سچ سامنے آ گیا۔ کیس ان (رندھاوا) کے خلاف تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر میری معلومات درست ہیں تو ان کے خلاف سرکاری زمین پر قبضہ کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈروں کے قول وفعل میں ہمیشہ فرق ہوتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بی جے پی کی خاصیت ہے کہ ان کے قول وفعل میں فرق ہے، وہ جموں وکشمیر کی بات کرتے ہیں اور یہاں سے ایک شخص کو راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا، اس نے اپنے (ایم پی ایل اے ڈی) کا **90** فیصد فنڈ اتر پردیش میں خرچ کیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ "وہ (غلام علی کھٹانہ) جموں وکشمیر سے ہیں، انہوں نے یہاں ایک سرکاری گھر لیا ہے۔ کھٹانہ صاحب یہاں رہتے ہیں اور یہیں سے کام کرتے ہیں لیکن جب سی ڈی ایف کی بات آتی ہے تو وہ اس کا **90** فیصد یوپی میں خرچ کرتے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں بجلی کی فراہمی کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ عہدیداروں کے اجلاس کی صدارت کریں گے جہاں تمام پہلوؤں اور انتظامات کا جائزہ لیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام کوششیں کریں گے کہ لوگوں کو ماہ مقدس کے دوران کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ یومیہ اجرت والوں کے احتجاج پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سڑکوں پر احتجاج کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حکومت نے اسمبلی کے فلور پر اعلان کیا ہے کہ انہیں اس سال ایک طے شدہ عمل کے مطابق باقاعدہ بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے فلور پر کہا گیا ہے کہ انہیں ٹائم ٹیبل کے تحت ایک عمل کے ذریعے ریگولرائز کیا جائے گا، اگر کوئی انہیں سیاسی فائدے کے لئے اکسا رہا ہے تو وہ ان کے ہاتھ کا آلہ کار نہ بنیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں آپ کی بات سنوں گا اور کچھ بھی کروں گا، اگر آپ پیار سے پوچھیں گے تو مجھے ڈرانے کی کوشش کریں، پھر کچھ نہیں ہوگا، اگر ان کے پاس کچھ کہنا ہے تو وہ آ کر بتائیں۔انہوں نے کہا کہ یہ سڑکوں پر ہونے والا احتجاج ان کے یا ان کے مستقبل کیلئے اچھا نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ ہم نے کہا ہے کہ انہیں اس سال مقررہ مدت میں باقاعدہ بنایا جائے گا۔ (ایجنسیاں)

103

مارے گئے۔ بعض اوقات چھاپوں کے دوران نہ صرف گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں بلکہ ایجنسی کے مطابق قابل اعتراض مواد بھی ضبط کیے گئے۔ وہیں دہلی میں ہوئے کار بم دھماکے کے بعد این آئی اے نے وادی کشمیر میں کئی مقامات پر چھاپے مارے جن میں رہائشی مکانات، باغات حتیٰ کہ جنگلی علاقے میں بھی شامل ہیں۔

104

اس پر عمل کیا جائے گا۔ ان کی وجہ سے ہے۔ فیصلے کے وقت پر، مرکزی وزیر مملکت برائے قانون اور انصاف ارجن رام میگھوال نے مزید کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ آپ بہت جلد اس پر کوئی فیصلہ سنیں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اگست **2019** میں، حکومت ہند نے آئین کے آرٹیکل **370** کے تحت خطے کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کر دیا اور ریاست کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں جموں وکشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا گیا۔

105

کالونی سے ہتمان پورہ کی طرف بڑھنے والے تین مشکوک افراد کو روکا جنہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن انہیں حکمت کے ساتھ پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں براؤن شوگر جیسا مادہ اور ایک ڈیجیٹل وزنی مشین برآمد ہوئی۔ ان کی شناخت عمران حسین ملہ ولد غلام محمد ملہ، تنویر احمد بٹ ولد علی محمد بٹ اور محمد سلیم بٹ ولد علی محمد بٹ ساکنان ہتمان پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک پولیس پارٹی نے ناکہ چیکنگ کے دوران آٹو لوڈ کیریئر کو روکا۔ گاڑی کی تلاشی کے دوران پولیس نے پوست کا بھوسا، کوڈین کی بوتلیں اور ڈیجیٹل وزنی مشینیں برآمد کیں اس کے علاوہ ملزمان سے نقدی بھی برآمد ہوئی۔ ان کی شناخت طارق احمد ڈار ولد محمد رمضان ڈار ساکنہ ہتھیڑ اور محمد شفیع گوجری ولد غلام دین گوجری ساکنہ ننگلی کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے متعلقہ تھانوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اس کے مطابق، متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں، اور اس میں ملوث ذرائع اور وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

106

کریگی اور سادہ شفاف حکمرانی عالمی اعتماد شراکت دار بنائی گی۔ بھارت جنوب کی قیادت کرے اور بحر وقائم خطے میں استحکام کو شتون بن کر ابھرے۔ وزیراعظم نے تین ترجیحات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مضبوطی کے لئے اسلحہ قیادت کے لئے جدت اور خدمت کیلئے حکمرانی جب بھارت آزادی کی صد سالہ تقریبات کی جانب بڑھ رہا ہے تو یہ ویژن ایک ایسے وکست بھارت کا خاکہ پیش کرتا ہے جو معاشی طور پر مستحکم ٹیکنیکی طور پر ترقی یافتہ سماجی طور پر ہم آہنگ اور عالمی سطح پر باوقار ہو۔ وزیراعظم نے کہا بھارت کے عزم ارادوں کو قیادت کا امتحان لیتی لیکن اگر قوم اس سمت پر قائم رہی تو ترقی یافتہ بھارت کا خواب محاذ نعرہ نہیں رہے گا بلکہ ایک عرب چالیس لاکھ شہریوں کے لئے ایک عملی حقیقت بن جائے گا۔

107

کے مطابق پارلیمنٹ کا اجلاس نو مارچ سے دوبارہ شروع ہونے جارہا ہے۔ مرکزی وزارت قانون اور پالیمانی امور کی جانب سے ایوان میں ون نیشن ون الیکشن بل جو سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیجی گئی تھی لائی جائے گی۔ آئین کے سیکشن **129** میں ترمیم کر کے ملک میں بیک وقت اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کے الیکشن کرائے جاسکے۔ مرکزی حکومت کے مطابق ایک ہی وقت پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کے الیکشن کرانے سے الیکشن پرخرچ کی جانے والے رقومات میں کمی آئے گی جس سے مہنگائی بڑھنے کے خطرات کم ہونگے اور لوگوں کو کوڈ آف کنڈکٹ کا صرف ایک بار سامنا کرنا پڑیگا بار بار الیکشن ہونے سے تعمیر و ترقی کے کام رُک جاتے ہے اور لوگوں کے مسائل حل کرانے میں ریاستی مرکزی زیر انتظام علاقوں اور مرکزی سرکار کو مشکلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہیں۔ جس سے مہنگائی بڑھنے کے خطرات کم ہونگے اور لوگوں کو کوڈ آف کنڈکٹ کا صرف ایک بار سامنا کرنا پڑیگا بار بار الیکشن ہونے سے تعمیر و ترقی کے کام رُک جاتے ہے او رلوگوں کے مسائل حل کرانے میں ریاستی مرکزی زیر انتظام علاقوں اور مرکزی سرکار کو مشکلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہیں۔

108

لدھیانہ کے ایک گاؤں میں پولیس پارٹی نے تلاش کیا اور بعد میں انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ پیر کے روز **2** پاکستانی شہریوں سمیت **3** قیدی جموں کے سرحدی علاقے میں واقع جوینائل ہوم سے فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ پیر کی شام **5** بجکر **15** منٹ پر پیش آیا تھا۔ قیدیوں نے فرار ہونے سے قبل ڈیوٹی پر موجود **2**، پولیس اہلکاروں کو مبینہ طور پر حملہ کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ شام **5** بجکر **15** منٹ کے قریب آر ایس پورہ کے جوینائل ہوم میں پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ تین قیدیوں بشمول آر ایس پورہ کے دبلہار کا رہائشی گینگسٹر کرن جیت سنگھ عرف گگا اور پاکستانی شہری محمد ثناء اللہ اور احسن انور نے مبینہ طور پر پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا، اس کے بعد وہ جوینائل ہوم سے فرار ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ فرار ہوئے قیدیوں کے حملے میں **2** پولیس اہلکار بشمول ایس پی او ونے اور ہیڈ کانسٹیبل پروین زخمی ہو گئے جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ایک وائرل ویڈیو میں گینگسٹر کو مبینہ طور پر جوینائل ہوم کے اندر فائرنگ ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے، جس سے عوام میں تشویش پائی جارہی ہے۔ گینگسٹر کا تعلق خوف (خوف) گینگ سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ دیسی پستول قیدی تک کیسے پہنچی۔

109

اورل ہیلتھ کیئر خدمات کو مضبوط بنانے کی ضرورت سے سرکار بہ خوبی آگاہ ہے۔ ڈینٹل سرجنوں کی نئی اسامیاں تخلیق کرنے کی تجویز حقیقی اور جانچے گئے تقاضوں کی بنیاد پر حکومت صحت وطبی تعلیم میں اس وقت سرگرمی سے غور وخوض کے مرحلے میں ہے۔ یہ معاملہ جنرل فائنانشل رولز (جی ایف آر۔ **2017**) اور محکمہ خزانہ کی **15** جولائی **2021** کی سرکیولر ہدایت کے مطابق زیر کارروائی ہے۔ ڈینٹل خدمات کی صورتحال پر حکومت نے کہا کہ اورل ہیلتھ جامع صحت کی دیکھ بال کا ایک اہم جز ہے۔ مختلف سطحوں پر منظور شدہ ڈینٹل سرجنوں کی اسامیاں مناسب حد تک پُر ہیں اور ضلع اسپتالوں میں تمام اسامیاں پوری کی جا چکی ہیں۔ حکومت نے مزید کہا کہ صحت شعبہ میں تقرریاں مروجہ سروس رولز آئی پی ایچ ایس معیار اور مالی پائیداری کے اصولوں کے تحت کی جاتی ہے۔ حکومت نے کہا کہ زائد ڈینٹل سرجنوں کے حوالے سے جموں وکشمیر میں پہلے ہی اضافی ڈینٹل سرجن خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جموں ڈویژن میں **61** عارضی یا سپر نیومریری اسامیاں جبکہ کشمیر ڈویژن میں **137** اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

110

رکن اسمبلی وکرم رندھاوا کے خلاف پوسٹر لہراتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ اراکین نے الزام عائد کیا کہ رندھاوا خود ناجائز طور زمین پر قبضہ میں ملوث رہے ہیں۔ اراکین نے ان سے فوری طور معافی کا مطالبہ کیا۔ یاد رہے کہ رندھاوا نے گزشتہ ہفتے الزام عائد کیا تھا کہ جموں میں جے ڈی اے اراضی پر ناجائز قبضہ کرنے والوں میں **90** فیصد کشمیری مسلمان ہیں۔ منگل کو اسمبلی کارروائی کے دوران نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کے چند اراکین بھی احتجاج میں شامل ہوئے اور باہو حلقے سے منتخب بی جے پی رکن اسمبلی سے اپنا بیان واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ہنگامہ آرائی کے دوران بی جے پی کے رکن اسمبلی اور جموں نارتھ سے منتخب شام لال شرما نے رندھاوا کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ معاملے کو ذاتی رنگ دیا جارہا ہے۔ ان کے مطابق رندھاوا نے مجموعی طور پر زمینوں پر قبضوں کا مسئلہ اٹھایا ہے اور انہیں ایوان میں اپنا موقف واضح کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے تحریری جواب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر وادی میں **3.27** لاکھ کنال جبکہ جموں میں **14.49** لاکھ کنال سرکاری اراضی پر قبضے رپورٹ ہوئے ہیں، جو کہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اس پر نیشنل کانفرنس کے رکن سلمان ساگر نے جواب دیا کہ اپوزیشن کو لیکچر نہیں بلکہ رندھاوا سے معافی درکار ہے۔ بحث کے دوران شام لال شرما نے کانگریس اراکین کو تنقید کا نشانہ بنایا جس پر ایم ایل اے عرفان حفیظ لون نے کہا کہ انہیں بخوبی معلوم ہے کہ کشمیری عوام کا حقیقی خیر خواہ کون ہے۔ اسی دوران نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ صرف جے ڈی اے زمین ہی نہیں بلکہ ریاستی اور جنگلاتی اراضی پر قبضوں کا معاملہ بھی زیر بحث لایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر رندھاوا کا بیان کسی طبقے کے لیے قابل قبول نہیں تو انہیں معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ جموں و کشمیر سب کا ہے اور اس معاملے کو ہندو مسلم یا جموں بمقابلہ کشمیر کا رنگ نہیں دیا جانا چاہیے۔ بعد ازاں ممبر اسمبلی وکرم رندھاوا اپنی نشست سے کھڑے ہوئے اور کہا کہ انہوں نے کسی مخصوص برادری کے خلاف بیان نہیں دیا، تاہم اگر ان کے الفاظ سے کسی طبقے کی دل آزاری ہوئی ہو تو وہ اپنے الفاظ واپس لیتے ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر اسپیکر عبد الرحیم راتھر نے اسمبلی سیکریٹریٹ کو ہدایت دی کہ ریکارڈ کا جائزہ لیا جائے اور اگر کوئی بیان کسی برادری کے خلاف پایا جائے تو اسے کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔

111

(آزاد چارج) برائے قانون وانصاف ارجن رام میگھوال نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں چیف جسٹس جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی، سیکرٹری وزارت قانون و انصاف نیرج ورما اور دیگر سینئر افسران وشراکت داروں نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلی لا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام تنازعات کو عدالتوں تک پہنچنے سے پہلے حل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "صرف وہ مقدمات عدالت میں آنے چاہئیں جہاں عدالتی سماعت ضروری ہو۔ ٹیلی لا قانون کی وضاحت، عوام کو ان کے حقوق سے آگاہ کرنے اور ثالثی کو فروغ دینے میں مدد دیتا ہے۔ اگر مسائل عدالت پہنچنے سے پہلے حل ہو جائیں تو عدالتوں پر دباؤ کم ہو جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ جہاں شہری علاقوں میں وکلا تک رسائی آسان ہوسکتی ہے وہاں دور دراز علاقوں کے لوگ اکثر اپنے حقوق اور قانونی حل سے بے خبر رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "دیہی اور پسماندہ علاقوں میں وکیل تک پہنچنا آسان نہیں۔ ٹیلی لا ان لوگوں کو ٹیکنالوجی کے ذریعے قانونی مدد سے جوڑتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بالخصوص جموں وکشمیر کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لئے انصاف تک سستی، مؤثر اور بروقت رسائی کو یقینی بنانے میں ٹیکنالوجی سے چلنے والی قانونی خدمات کے تبدیلی بخش کردار پر زور دیا۔ اور انصاف میں تاخیر انصاف کے انکار کے مترادف ہے۔ اگر انصاف حاصل۔ انہوں نے کہا، "شروع میں صرف وہ اضلاع شامل تھے، اب یہ **20** اضلاع تک پھیل چکی ہے۔ **4,000** سے زیادہ پنچایات کا احاطہ کیا جارہا ہے اور **7.5** لاکھ سے زیادہ قانونی مشورے دیئے جا چکے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا، "صرف یہ اعداد وشمار کافی نہیں ہیں جب تک یہ نہ جان لیں کہ یہ کافی ہیں یا ہم مزید بہتری لا سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ورکشاپ منعقد کی گئی تا کہ ہم سمجھ سکیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور سکیم دیگر ریاستوں کے مقابلے میں کتنی کامیاب رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ دیگر جگہوں پر اپنائی گئی بہترین پریکٹسز سے سیکھنا اور انہیں مقامی سطح پر نافذ کرنا اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیلی لا کے نفاذ میں کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ اس اقدام نے ان سینٹروں کے لئے نئے کام کے مواقع پیدا کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں شکر گزار ہوں کہ ٹیلی لا کے ذریعے کامن سروس سینٹروں کو زیادہ کام مل رہا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس طرح کے مباحثوں کے ذریعے ٹیلی لا کو مضبوط کرنے سے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے میں مدد ملے گی اور عدالتوں کا بوجھ کم ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "اگر ہم اس ورکشاپ کے ذریعے ٹیلی لا کو مضبوط کریں تو ہم زیادہ لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں اور عدالتوں پر دباؤ کم کر سکتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ ورکشاپ انصاف کی فراہمی کی جانب ایک کامیاب قدم ہے۔ ورکشاپ کا انعقاد محکمہ انصاف کی تاکہ ٹیکنالوجی کے ذریعے فراہم کی جانے والی قانونی خدمات کے ذریعے انصاف تک رسائی کو مضبوط کیا جاسکے

112

سفارش کرنے سے پہلے کارکنوں کے مختلف زمروں، سروس رولز، مالیاتی اثرات اور قانونی اثرات کا جائزہ لے۔ حکومت نے کہا کہ اس معاملے میں قانونی، انتظامی اور مالی تحفظات شامل ہیں، بشمول آئینی دفعات اور عوامی ملازمت سے متعلق عدالتی فیصلوں کی تعمیل۔ اس میں مزید کہا گیا کہ کمیٹی کے قائم کردہ قانونی اور مالیاتی فریم ورک کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنے کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR NOWGAM SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF ABDUL GANI SHEIKH S/O LATE GHULAM QADIR SHEIKH R/RAMBAGH BALA SRINAGAR.TEHSIL CENTRAL SRINAGAR EXPIRED ON 03-02-2020
ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO. JK-REW-LHC/2025

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT ABDUL GANI SHEIKH S/O LATE GHULAM QADIR SHEIKH R/O RAMBAGH BALA SRINAGAR EXPIRED ON 03-02-2020 THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	JANA BEGAM	WIFE	78	WIFE
2.	MOHAMMAD YOUSUF SHEIKH	SON	48	MARRIED
3.	BILAL AHMAD SHEIKH	SON	52	MARRIED
4.	AMINA NAZIR	DAUGHTER	47	MARRIED
5.	GULSHAN AKHTAR	DAUGHTER	47	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
NOWGAM

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD
Muthi Akhnoor Road, Jammu / Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar

Subject: Final Selection List for the post of Supervisor in Labour & Employment Department, advertised vide Notification No. 04 of 2020 dated 16.12.2020 under Item No. 73.

Notification No. 09-Selection of 2026
Dated 16th of February 2026

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board, vide Indent No. L&E/Gen/53/2019-1 dated 18.09.2020, received 07 (Seven) posts of Supervisor of Labour & Employment Department, advertised vide Notification No. 04 of 2020 dated 16.12.2020 under Item No. 73 as per the following category-wise break up;

Cadre of the post	OM	SC	ST	OSC	ALC/IB	RBA	PSP	EWS	TOTAL
UT	04	01	01	0	0	01	0	0	07

whereas, the requisite qualification for selection against these posts, as per the Indent, was prescribed as under;
"Matriculate or its equivalent examination from any recognized university or Board Examination"
whereas, the JKSSB Services Selection Board, accordingly, conducted an (OMR) based written examination for the post of Supervisor on 09.02.2025. Based on the performance of the candidates in it, the Board, vide Notification No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/8/2025-06 (7647680) dated 18.04.2025 published the Result/Score-sheet of the candidates; and
whereas, after the publication of Result/Score-sheet, the candidates, falling under the consideration zone, were called for Document Verification vide Notification No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/8/2025-06 (7647680) dated 01.05.2025 at both Jammu & Srinagar on 08.05.2025 followed by supplementary DV on 19.06.2025; and
whereas, vide Office Order No 221-SSB of 2025 dated 14.07.2025, a Selection Committee was constituted for preparing the Selection List for 07 (Seven) posts of Supervisor, of Labour & Employment Department, advertised vide Notification No. 04 of 2020 dated 16.12.2020 under Item No. 73; and
whereas, the said Selection Committee, upon careful scrutiny of the Indents/advertisement, prepared the Provisional Selection List for the 07 (Seven) posts in accordance with the Merit, Eligibility and preference of the candidates as per the extant rules and same was placed in the Board in its 331st meeting, held on 19.12.2025, which after due deliberations and consideration of the matter, approved its notification; and
whereas, the provisional Selection List for the aforesaid 07 posts of Supervisor was accordingly, notified vide No. JKSSB-Secy/28/2025-06 (E-7731559) dated 08.01.2026, seeking objections from the candidates within a period of 10 days from the date of issuance of the notification; and
whereas, pursuant to the above, various representations were received in the Board, w.r.t. correction in particulars, withheld cases etc., which were examined as per the available record/ extant guidelines, for necessary action; and
whereas, the proposal for notifying the Final Selection List, for the aforesaid 07 (Seven) posts of Supervisor of Labour & Employment Department advertised vide Notification No 04 of 2020 dated 16.12.2020, as prepared by the concerned Selection Committee, was placed in the Board in its 338th meeting held on 13.02.2026, which after due deliberation on various aspects related to the instant selection, approved its notification.
Now, therefore, the Final Selection List of the candidates for 07 (Seven) posts of Supervisor of Labour & Employment Department advertised vide Notification No 04 of 2020 dated 16.12.2020, is hereby notified as per "Annexure-A" to this Notification. It is further notified that;

i. The Final Selection List shall be subject to outcome of the OAs/Writ Petition(s), if any, pending in the competent court of law.
ii. This shall also be subject to the outcome of any pending inquiry, involving candidate(s) figuring in this Final Selection List.
iii. The formal recommendation to the concerned Indenting Department shall be forwarded separately.
iv. The Candidate(s) whose recommendations are kept withheld shall submit the requisite documents/ certificates within a period of 15 (fifteen) days.
v. The selection of the candidate has been made on the basis of Self-declaration/ certificates submitted by him/ her and if at any stage, it comes to light that he/ she has submitted false information or has secured selection on the basis of fake or invalid documents/ certificates, the selection shall be liable to cancellation at any stage.

"Annexure-A" of Notification No. JKSSB-Secy/30/2025-06 (E-7731559) Dated 16.02.2026
Final Selection List for the post of Supervisor, UT Cadre, Labour & Employment Department, Advertised vide Notification No. 04 of 2020 dated 16.12.2020, Item No. 073

S.No	DV. No	Roll No	Candidates Name	Fathers Name	DoB	Category	Total Score	Selection Category	Address	Qualification	Year of Passing	Name of Institute	REMARKS/DEFICIENCY
1	1-JMU	1310106	NISHANT RAINA	Bansi Lal Raina	15/03/2001	OM	82.75	OM	Poonch City Sher Khan-185101	10th	2017	CBSE	
2	1-JMU	1280278	ABHISHEK SUDAN	YOGESH KUMAR SUDAN	25/04/1999	OM	82.50	OM	Firing Line, Sunderbani Rajouri - 185151	10th	2014	JKBOSE	
3	01-KMR	2270135	MEHRAB HUSSAIN	Bashir Ahmad bhat	08/05/2000	RBA	82.25	OM/RBA	Okey, Kulgam-192231	10th	2015	JKBOSE	
4	02-KMR	2460113	ANWAR SADAT	QAZI MOHD AZAM	33976	RBA	82.00	OM/RBA	Champora payeen, Karnah Kupwara-193225	10th	2009	JKBOSE	
Waiting List under OM Category													
1	4-JMU	1520070	SANJAY KUMAR	Satpal sharma	13/02/1994	OM	82.00	OM	Danna Dana Chowki Choura, Jammu-185154	10th	2009	JKBOSE	
2	5-JMU	1320126	AJAY SINGH	KARAN SINGH	20/06/1995	OM	81.00	OM	Tapyal Ghagwal, Samba-184141	10th	2011	JKBOSE	
3	6-JMU	1310110	VINOD KUMAR	SUBASH CHANDER	24/04/1996	ALC/IB	80.50	OM/ ALC/IB	Balli Nathal, Jammu-181203	10th	2011	JKBOSE	
4	7-JMU	1370314	AMANDEEP JASROTIA	RAJ SINGH JASROTIA	25/01/1995	OM	80.00	OM	Gosih Jattan, Ghagwal Samba - 184141	10th	2010	JKBOSE	RWH subject to production of within date Domicile Certificate.
Selection List under SC Category													
1	17-JMU	1520429	SANJEEV KUMAR BHAGAT	BANSI LAL BHAGAT	12/08/1995	SC	66.00	SC	Keran Bantalab, Jammu North - 181123	10th	2012	JKBOSE	
Waiting List under SC Category													
1	19-JMU	1360432	MILAN KUMAR	Sudarshan Kumar	04/08/1998	SC	61.00	SC	Lachkhazana, Kishtwar-182204	10th	2013	JKBOSE	
Selection List under ST Category													
1	22-JMU	1360435	WASEEM SAJAD	Mohammed Akbar	05/06/1997	ST	68.00	ST	Bhangai, Thanna Mandi, Rajouri - 185212	10th	2012	JKBOSE	
Waiting List under ST Category													
1	23-JMU	1440007	KABIR HUSSAIN	Munir hussain	05/03/1993	ST	62.50	ST	Lalote, Rajouri-185132	10th	2008	JKBOSE	
Selection List under RBA Category													
Selection List under RBA Category													
1	4-KMR	2240559	SUHAIL HASSAN	Ghulam Hassan Sheikh	09/10/2000	RBA	80.00	RBA	Khaipora, Khansahib Budgam 191111	10th	2015	C.B.S.E., Delhi	
Waiting List under RBA Category													
1	10-JMU	1460058	MOHINDER SINGH	Krishan Chand	04/04/1992	RBA	78.50	RBA	Bhallari Bani, Kathua-184206	10th	2009	JKBOSE	

Sd/-Atul Kumar, JKAS
Secretary JKK Services Selection Board

DIPK No: 11019/25

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE NAYEEM KAMILI

1.ASHIQ HUSSAIN MIR S/O LATE ABDUL RASHID MIR R/O SYED PORA HAMCHI HAZRATBAL SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court .

آج کا طرز زندگی اور مضر صحت غذاؤں سے جوجھتی زندگی

عارف عزیز (بھوپال) * گزرا زمانہ موجودہ دور کی طرح مشینی دوڑ بھاگ کا نہیں تھا، لوگوں کے پاس متوازن غذائیں تیار کرنے اور اسے سارے خاندان کے ساتھ بیٹھ کر سکون سے نوش کرنے کا وقت ہوا کرتا تھا۔ زندگی میں مصروفیات ہونے کے باوجود انسان کے پاس اپنے ارکان خاندان، دوست و احباب اور معاشرہ کے لئے وقت ہوتا تھا۔ اس کے برعکس آج انسان بھاگ دوڑ کی زندگی جی رہا ہے۔ اکثر گھروں میں شوہر اور بیوی دونوں ملازمت کرتے ہیں۔ ان کے پاس دولت، گھر اور تمام ضرویات زندگی تو ہیں، لیکن وقت ہی نہیں ہوتا۔ زندگی الارم کی گھنٹی سے چل رہی ہے۔ دفتر یا کمپنی کے لئے گھر سے نکلنے سے محض ایک گھنٹہ قبل صبح بیدار ہونا اور اس ایک گھنٹہ میں غسل کرنا، بچوں کے لئے ٹفن تیار کرنا اور پھر تیار بھی ہونا ہوتا ہے۔ ایسے میں باورچی خانہ میں کھانا پکانے کا وقت ہی نہیں ہوتا۔ چنانچہ ہوٹل و بیکری کی تیار بریڈ، پاؤ، برگر، پنیر وغیرہ سے سارا خاندان ناشتہ کر کے اپنے اپنے کام پر دوڑتا ہے۔ ظہرانہ میں بھی اکثر بیرونی غذائیں نوش کی جاتی ہیں اور دفتر اور کمپنی سے واپس آکر عشائیہ میں بوجھل ہاتھوں سے ہلکی پھلکی غذا تیار کرلی جاتی ہے۔ آج کی مشینی طرز زندگی میں بیشتر خاندانوں کا یہ روز کا معمول ہے۔ انہیں یہ سوچنے کی فرصت نہیں کہ جو غذا وہ روزانہ استعمال کر رہے ہیں کہیں وہ ان کی صحت سے کھلواڑ تو نہیں کر رہی ہیں؟ یہ تو ہوئی ان گھرانوں کی بات جہاں شوہر اور بیوی دونوں ملازمت کرتے ہیں، لیکن ایسے بھی کئی خاندان ہیں جہاں خواتین، خاتون خانہ ہی ہوتی ہیں، اس کے باوجود ٹی وی، موبائل فون، سوشل میڈیا پر بے انتہا مصروفیت اور تن آسانی کی بناء پر اپنے بچوں کی پرورش بریڈ، بٹر، جام اور نوڈلس سے کر رہی ہیں۔ ان لغویات میں وہ اتنی مصروف ہوگئی ہیں کہ بچوں کی صحت و نشو و نما کی قطعی پرواہ نہیں رہی۔ ایسے ہی خاندانوں کو وقتاً فوقتاً مختلف غذاؤں پر کی جانے والی تحقیق جھنجھوڑنے کی کوشش کرتی ہے۔ پہلے ایک مشہور نوڈلس کے بارے میں خبر آئی کہ اس میں مضر صحت عناصر ہیں۔ نوڈلس بنانے والی کمپنی نے انکار کیا، لیکن میڈیا میں الزام عائد ہوتا رہا۔ خوب بحث ہوئی، سرکاری مشینری بیدار ہوئی، کچھ دنوں تک اس نوڈلس کی فروخت پر کچھ ریاستوں میں امتناع رہا۔ اس وقت سب جانتے تھے کہ ہماری تیز ترین جدید زندگی میں دو منٹ میں تیار ہوجانے والے نوڈلس کی ضرورت قائم رہے گی۔ اس ضرورت نے ہی وہ زمین تیار کی، جس پر پاؤں رکھ کر نوڈلس بنانے والی کمپنی نے اپنی شبیہ اور غلطی سدھارنے کی کوشش کے بعد دوبارہ واپسی کی۔ نوڈلس کی ہی طرح اب بریڈ، بن، پنیر اور پاؤ وغیرہ بنانے اور پروسنے والی کمپنیوں کی مصنوعات میں کینسر پیدا کرنے والے کیمیکل ہونے کی ایک خبر آئی ہے جس کے بعد سے ملک میں بریڈ کی فروخت میں بھی کمی آگئی ہے۔ جن کمپنیوں پر الزامات ہیں، ان میں سے زیادہ تر نے اس بات سے انکار کیا ہے۔ لیکن الزام عائد کرنے والا رضا کار ادارہ (سی ایس ای) لیبارٹری کے معائنہ کے نتائج پر قائم ہے۔ MNN

81 سالہ جاپانی باڈی بلڈر نے ہمت کی نئی مثال قائم کردی

توشی سوکے کانازاوا نے 81 سال کی عمر میں دوبارہ باڈی بلڈنگ شروع کرکے دنیا کو حیران کردیا ھے۔

ٹوکیو: دنیا بھر میں 70 اور 80 سال کے افراد ہڈیوں اور گھٹنوں کے درد یا دیرینہ امراض کے شکار ہونے لگتے ہیں لیکن 81 سالہ جاپانی شخص اب بھی نہ صرف بہت تندرست ہیں بلکہ باقاعدگی سے باڈی بلڈنگ کے مقابلوں میں حصہ بھی لیتے ہیں۔

توشی سوکے کانازاوا نے اپنی جوانی میں باڈی بلڈنگ کے کئی ایوارڈز جیتے لیکن 34 سال کی عمر میں انہوں نے باڈی بلڈنگ کو خیر باد کہہ دیا اور جسم کی جانب توجہ چھوڑ دی۔ کانازاوا نے ورزش چھوڑنے کے بعد غذا میں سب کچھ کھانا شروع کردیا اور سگریٹ اور شراب نوشی بھی شروع کردی۔

اپنی پچاسویں سالگرہ کے بعد ایک روز آئینے کے سامنے کھڑے ہوکر انہوں نے خود سے سوال کیا کہ کیا وہ اب دوبارہ اپنے بدن کو ویسا ہی کسرتی اور بہترین بنا سکتے ہیں یا نہیں؟

اس کے بعد انہوں نے دوبارہ جمنازیم کا رخ کیا اور محنت شروع کردی، غذائی احتیاط سخت کردی اور مسلسل محنت سے اپنے بدن کو دوبارہ ٹھوس بنا کر اپنی عمر سے ایک تہائی کم عمر کے تن سازوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

اس عمر میں توشی سوکے کانازاوا نے گوشت اور مچھلی کھانا چھوڑ دی کیونکہ وہ مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔ اس کی جگہ انہوں نے سویابین، چاول اور سوپ کا استعمال شروع کردیا۔ شراب نوشی سے مکمل پرہیز کے ساتھ ساتھ انہوں نے تمباکو نوشی کو بھی خیر باد کہہ دیا۔

81 سال کی عمر میں بھی وہ روز 6 گھنٹے ورزش کرتے ہیں۔ صرف دو دن میں ان کے جسم میں بہتری ہونا شروع گئی اور انہوں نے ہر پٹھے اور عضو کے لیے ورزش شروع کردی۔ ورزش کے بعد ہی ان کا جسم عین تن سازوں کی طرح بن گیا لیکن ان کی لچک دار جلد عمر رسیدگی کی وجہ سے جھریوں سے بھری ہوئی تھی۔

بدن پر ان جھریوں کو دور کرنے کے لیے کانازاوا نے خاص تیل کی مالش شروع کردی جس میں گھوڑے کی چربی کا تیل بھی شامل تھا۔ 2016ء میں انہیں 65 سال سے زائد عمر کے بلڈروں میں چھٹا اعزاز حاصل ہوا اور اب وہ 85 سال کی عمر تک باڈی بلڈنگ کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ MNN

پھلیوں اور لوبیا کے صحت کے لیے 7 اہم فائدے

لوبیا اور پھلیاں، دل اور آنتوں کو درست رکھنے کے علاوہ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کو قابو میں رکھتے ہیں ویسے تو سبزیوں کا استعمال انسانی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور ساتھ ہی کئی بیماریوں سے بھی نجات دلاتا ہے جن میں لوبیا اور پھلیوں کا روز مرہ کی خوراک میں استعمال مزید حیرت انگیز فائدے فراہم کرتا ہے۔

بلڈ پریشر:

8 مختلف مطالعوں سے ثابت ہوا ہے کہ غذا میں لوبیا شامل کرنے سے بلڈ پریشر کو نارمل رکھنے میں مدد ملتی ہے، لوبیا کھانے سے سسٹولک (اوپر) اور ڈیاسٹولک (نیچے) کا بلڈ پریشر دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بڑھاپے کو دور کرے:

پھلیوں میں ایک خاص جزو ریسورٹرول پایا جاتا ہے جو ڈی این اے کی ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے اور یوں عمر رسیدگی کو دور کرتا ہے اور گہرے رنگ کی لوبیا میں یہ جزو خاصی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

اینٹی آکسیڈنٹس کا خزانہ:

جسم میں فری ریڈیکلز سے دماغ، جسم کے دفاعی نظام اور جلد پر بہت مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں، سبز چائے، بلوبیریز اور انار وغیرہ میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹس اس نقصان کا ازالہ کرتے ہیں۔ چھوٹی سبز اور بڑی سرخ لوبیا میں اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو 2 اہم اینزائم کو روکتے ہیں جو موٹاپے اور شوگر کی وجہ بنتے ہیں۔

لوبیا اور کینسر:

دل کے امراض کے بعد بالغ افراد میں موت کی دوسری بڑی وجہ سرطان ہے۔ لوبیا کے استعمال سے کینسر سے بچا جاسکتا ہے۔ ایک مطالعے کے بعد ثابت ہوا ہے کہ لوبیا میں موجود ایک جزو آئی پی 6 کینسر سے لڑنے میں مدد بھی دیتا ہے۔

لوبیا کولیسٹرول کو روکتی ہے:

اگر روزانہ تھوڑی سی لوبیا کھالی جائے تو اس سے دل دماغ کے لیے خطرناک ایل ڈی ایل سی کولیسٹرول کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور دل کے امراض کا خطرہ 25 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔

وزن کم کرنے میں آسانی:

ایک حالیہ مطالعے میں 35 موٹے افراد کو روزانہ 4 مرتبہ 8 ہفتوں لوبیا کھلایا گیا، پہلے ان کا وزن، جسمانی کیفیت، کولیسٹرول اور دیگر چیزیں نوٹ کی گئیں اور 8 ہفتوں بعد دوبارہ جب ان کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان کا بلڈ پریشر بہتر ہوگیا، موٹاپے میں کمی ہوئی اور انہوں نے جسمانی توانائی میں کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں کی۔

آنتوں کی صحت:

لوبیا سے آنتوں کا اندرونی استر، ہاضمے کے لیے مفید بیکٹیریا اور دیگر نظام بہتر رہتا ہے کیونکہ اس میں کئی طرح کے فائبر پائے جاتے ہیں جو نہ صرف کولیسٹرول کم کرتے ہیں بلکہ دوران خون اور نظام ہاضمہ کے لیے بہت مفید ہوتے ہیں۔ MNN

دانتوں کی تکالیف اور کار آمد گھریلو نسخے

دانت کا درد ایسی چیز ہے جو انتہائی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے اور اسے برداشت کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ اکثر اوقات یہ درد اس وقت اٹھتا ہے جب انسان کا ڈاکٹر تک پہنچنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ ایسے میں چند گھریلو نسخے آپ کو درد سے چھٹکارا دلوا سکتے ہیں۔ ان نسخوں پر عمل کرنے سے آپ کی تکلیف وقتی طور پر دور ہو جائے گی، اس کے بعد آپ آرام سے ڈاکٹر سے رجوع کر سکتے ہیں۔

چیونگم کا استعمال:

دانت کے ٹوٹنے یا فلنگ واپس نکل جانے کی صورت میں پیدا ہونے والے درد سے بچنے کے لیے متاثرہ جگہ کو چیونگم سے بھر دیجیے۔ یوں آپ کو وقتی طور پر آرام آجائے گا۔ تاہم بعد میں ڈاکٹر سے رجوع بھی ضرور کیجیے۔

براؤن کا غذ:

ایک چھوٹے سے براؤن کاغذ کو سرکہ میں ڈبو کر اس پر کالی مرچیں چھڑک لیں۔ اب یہ کاغذ گال پر لگائیں۔ کاغذ سے پیدا ہونے والی گرمائش آپ کے دانتوں کی تکالیف میں آرام کا باعث بنے گی۔

برف:

برف ایک ایک چھوٹے سے ٹکڑے کو تھیلی میں رکھ کر اور تھیلی کو کپڑے میں لپیٹ کر متاثرہ دانت پر 15 منٹ کے لیے لگائیں۔ اس طرح اعصاب سن ہوجائیں گے اور آپ کو تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔

نمک ملا پانی:

نیم گرم پانی میں ایک چائے کا چمچ نمک ملا کر اس پانی کی کلیاں کیجیے۔ پانی کو 30 سیکنڈ تک منہ میں اچھی طرح ہلاتا ہے اور پھر کلی کرلیں۔ یہ عمل اس وقت تک کریں جب تک آپ کو دانت کے درد میں کمی محسوس نہ ہوجائے۔

لونگ کا تیل:

لونگ کو متعدد بیماریوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دانتوں کے درد کے بچاؤ؟ کے لیے بھی لونگ فائدہ مند ہے۔ لونگ کے تیل کے دو قطرے روئی میں لگا کر روئی کو متاثرہ دانت پر لگا کر چھوڑ دیں۔ کچھ وقت میں دانت کے درد سے چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔

پودینے کی چائے:

پودینے کی چائے میں ایسے مقام کو بےحس کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ جہاں درد محسوس ہو رہا ہو۔ چائے کی تیاری کے لیے پودینے کے چند پتے اک کپ گرم پانی میں بیس منٹ تک شامل رہنے دیجیے۔ اس کے بعد جب یہ پانی ٹھنڈا ہوجائے تو اس کی کلیاں کیجیے۔ یاد رہے کہ اس پانی کو بھی کچھ سیکنڈ تک منہ میں گھمانا ہے۔

حساس دانتوں کے لیے:

اگر آپ کے دانتوں میں درد ہے تو آپ اس تکلیف میں کمی کے لیے ایسا ٹوتھ پیسٹ بھی استعمال کرسکتے ہیں جو حساس دانتوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے ٹوتھ پیسٹ کے استعمال سے آپ کے مسوڑھوں کی تکلیف بھی دور ہوسکتی ہے۔ MNN

وہ 4 غذائیں جنہیں استعمال کرکے پیٹ کی چربی سے نجات پانا ممکن

وٹامن سی اور کیلشیم سے بھری یہ ہری بھری سبزی جسمانی کیمیکلز کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے چونکہ بروکولی میں ریشے اور پانی کی اچھی خاصی مقدار شامل ہے اس لیے یہ معدے پر گرانی کا سبب بھی نہیں بنتی اور جسم کو مطلوبہ مقدار میں پانی بھی مل جاتا ہے، ماہرین کہتے ہیں کہ ہفتے میں 4 مرتبہ اس سبزی کا استعمال چربی گھلانے میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ بروکولی کو بھاپ میں پکائیں یا پھر ابال کر استعمال کریں۔

دار چینی کا استعمال

اس سے خون میں شکر کی مقدار پر قابو پایا جاسکتا ہے، جس کی وجہ اس میں اینٹی اوکسیڈنٹ کی وافر مقدار میں موجودگی ہے، یہ بے وقت کی بھوک اور زیادہ کھانے کی ہوس سے بچاتی ہے اور اس کیساتھ ساتھ جسم میں موجود انسولین کی سطح پہ بھی اثر انداز ہوکر اسے معمول پر رکھتی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب آپ اپنی بھوک اور زیادہ کھانے کی ہوس پر قابو پالیں گے ہیں تو آپ کا جسم پہلے سے موجود چربی کو گھلا کر استعمال میں لے آئے گا۔

ناشپاتی کا استعمال

پیٹ کی چربی گھلانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ دوسری صحت بخش غذاؤں کے مقابلے میں ناشپاتی میں چربی کی تعداد نسبتاً تھوڑی زیادہ ہوتی ہے لیکن ایک طبی ریسرچ کے مطابق ناشپاتی میں پائی جانے والی چربی میں موجود کاربن کے صرف ایک مالیکول کی وجہ سے ناشپاتی کا استعمال کولیسٹرول اور خون میں شکر کی مقدار کو توازن میں رکھتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ وٹامن بی، امائی نو ایسڈ اور پوٹاشیم جیسے توانائی بخش عنصر بھی ناشپاتی میں پائے جاتے ہیں، کام یا پڑھائی کے وقفوں میں تلی ہوئی چیزوں کی جگہ ناشپاتی کا استعمال اس کی افادیت کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔

انڈے کی سفیدی

پروٹین سے بھرپور ہوتی ہے اور چربی گھلانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنی غذا میں پروٹین کا استعمال بڑھا دیں کیوں کہ پروٹین بھرے کھانوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپ کو دیر تک بھوک نہیں لگتی دوسری بات یہ ہے کہ انڈے میں کیلوریز کی تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے جب کہ طبی ماہرین کے مطابق انڈے میں وٹامن ڈی بھی موجود ہوتا ہے۔ MNN

کینو کے چھلکا کے پاؤڈر کا فائدہ

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر کرشاتی پاؤڈر ہے کیونکہ اس کے استعمال سے جلد میں قدرتی چمک اور تازگی پیدا ہوتی ہے۔ کینو کے چھلکے کا پاؤڈر گھر میں تیار کر کے محفوظ کرنا بہت آسان ہے جب کینو کا موسم آئے آپ اس کو بنا کر رکھ لیں اور سارا سال استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ یہ خشک پاؤڈر ہوتا ہے تو اس کے خراب ہونے کا بھی خدشہ نہیں ہوتا۔ کینو کے چھلکے کے بے شمار فائدے ہیں جن کو ہم نہیں جانتے۔

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بنانا:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بنانا مشکل نہیں ہے۔ آپ جب بھی کینو کھائیں اس کے چھلکے محفوظ کرلیں اور اسے دو سے تین دن تک دھوپ میں رکھیں یہاں تک کہ خشک ہوکر سخت ہوجائیں۔ اب ان کو گرائنڈ کرلیں کہ پاؤڈر بن جائے۔ اور اس پاؤڈر کو کسی بوتل میں محفوظ کرلیں۔

رنگ گورا کرنے کیلئے:

کینو کے چھلکے کے پاؤڈر کو دہی میں مکس کر کے چہرے پر لگائیں اور ہلکے ہاتھوں سے سکرب کریں پھر پندرہ منٹ بعد دھولیں۔ یہ جلد سے چکنائی کم کر کے رنگت نکھارتا ہے۔

کیا آپ کے چہرے پر چھائیاں یا کسی قسم کے نشانات ہیں؟ ان کے لئے کینو کا چھلکا فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں قدرتی طور پر بلیچ کی خصوصیات پائی جاتی ہے۔

چکنی جلد کا علاج:

اگر آپ کی جلد چکنی ہے اور مسام کھلے ہیں یا چہرے پر داغ دھبے اور دانے ہیں ان سب مسائل سے نبرد آزما ہونے کیلئے کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بہت مفید ہے۔ پاؤڈر کو انڈے کی سفیدی اور لیموں کا رس چند قطرے میں مکس کر کے پندرہ منٹ چہرے پر لگا رہنے دیں اور پھر دھولیں۔ ہفتے میں ایک بار استعمال فائدہ مند ہے۔

دانے ختم کرنے کیلئے:

جب چہرے پر گندگی کی وجہ سے مسامات بند ہوجائیں تو دانے بن جاتے ہیں جو چہرے کی ساری خوبصورتی کو ماند کر دیتے ہیں۔ ان دانوں کو ختم کرنے کیلیے کینو کے چھلکے کا پاؤڈر بہت مفید ہے کیونکہ وہ جلد کی گہرائی تک صفائی کرتا ہے۔ کینو کے چھلکے کے پاؤڈر میں پانی ملا کر پیسٹ بنالیں اور اسے پورے چہرے پر لیپ کرلیں پھر پندرہ منٹ بعد دھولیں۔ اس سے نا صرف دانے ختم ہوں گے بلکہ چہرے سے چکنائی کو ختم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

چہرے سے کیل ختم کرنا:

چہرے سے کیل ختم کرنے کا آسان اور سادہ طریقہ یہ ہے کہ چہرے پر کینو کی چھال سے بنا ماسک لگائیں۔ ایک سادہ ماسک بنانے کیلئے ایک حصہ دہی میں دو حصے کینو کے چھلکے کا پاؤڈر ملا کر گاڑھی پیسٹ بنالیں۔ انگلیوں کو گولائی میں حرکت دیتے ہوئے نرمی سے چہرے پر لگالیں اور پندرہ منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس سے نا صرف قدرتی طور پر اور بغیر درد کے کیل نکل جائیں گے بلکہ چہرے کی اچھے طریقے سے صفائی بھی ہوجائے گی جو مسامات کو بند کرنے کا باعث بنتی ہے۔

چہرے کو تروتازہ رکھنے کے لئے:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر اور دودھ برابر مقدار میں مکس کر کے ہموار پیسٹ بنالیں اور اس فیس ماسک کو بیس منٹ کیلئے چہرے پر لگالیں۔ نیم گرم پانی کی مدد سے ہلکے ہاتھوں سے اُتار دیں۔ اس کے استعمال سے آپ اپنی جلد کو تروتازہ محسوس کریں گے۔

دانتوں کو سفید کرنا:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر دانتوں سے پیلے دھبے ختم کر کے ان کو سفید کرنے کا آسان اور سستا ذریعہ ہے۔ آپ پاؤڈر کی پیسٹ بنا کر یا پاؤڈر کو دانتوں پر ملیں، روزانہ استعمال سے دانت سفید ہوجائیں گے۔

بڑھتی عمر کیلئے:

کینو کے چھلکے کا پاؤڈر اور ہلدی میں پانی مکس کر کے استعمال کرنے سے بڑھتی عمر کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ جلد کی صفائی ہوتی ہے اور یہ داغ دھبوں کو بھی ختم کرتا ہے۔

جسمانی سوزش

اگر جسم پر کوئی کیڑا کاٹ جائے یا کسی قسم کی سوزش ہوجائے تو زہریلا اثر ختم کرنے میں بھی کینو کا چھلکا بہترین ہے۔

جسمانی تھکاوٹ دور کرنا:

غسل کرتے ہوئے اگر پانی میں کینو کے چھلکے ڈال لئے جائیں تو ان کی خوشبو جسمانی تھکاوٹ دور کر کے جلد کو تازگی اور فرحت کا احساس دیتی ہے۔ MNN

پتھم نسانکا کی سنچری، آسٹریلیا کو ہرا کر سری لنکا سپر 8 میں

نئی دہلی (ایم این این): گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد پتھم نسانکا (ناٹ آوٹ ۱۰۰ رن) اور کوسل مینڈس (۵۱) کی دھماکہ خیز بلے بازی کی بدولت سری لنکا نے پیر کو ٹی ۲۰ ورلڈکپ کے ۳۰ویں میچ میں آسٹریلیا کو ۲۱ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۸ وکٹوں سے شکست دے دی۔اس جیت کے ساتھ ہی سری لنکا نے سپر ایٹ میں جگہ پکی کر لی ہے۔ وہیں اس شکست کے ساتھ ہی آسٹریلیا ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ انہیں اب آئرلینڈ اور سری لنکا پر انحصار کرنا پڑے گا۔ پتھم نسانکا کو ان کی شاندار سنچری پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔۱۸۲ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری سری لنکا کی شروعات خراب رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں کوسل پریرا (ایک) کا وکٹ گنوادیا۔اس کے بعد پتھم نسانکا اور کوسل مینڈس نے اننگز کو سنبھالا اور دوسرے وکٹ کے لیے ۹۳ رنز جوڑے۔ مارکس اسٹوئنس نے ۱۳ویں اوور میں کوسل مینڈس کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔کوسل مینڈس نے ۳۸ گیندوں میں ٦ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۵۱ رنز بنائے۔ سری لنکا نے ۱۸ اوورز میں دو وکٹوں پر ۱۸۴ رنز بنا کر میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ پاتھم نسانکا نے ۵۲ گیندوں میں ۱۰ چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست ۱۰۰ رنز بنائے۔ پون رتنائیکے نے ۱۵ گیندوں میں ناقابل شکست ۲۸ رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے مارکس اسٹوئنس نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل کپتان مچل مارش (۵۴) اور ٹریوس ہیڈ (۵٦) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے سری لنکا کے خلاف ۹ وکٹوں پر ۱۸۱ رنز کا چیلنجنگ اسکور کھڑا کیا۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری آسٹریلیا کے لیے مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے ۱۰۴ رنز جوڑ کر بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ دوشان ہیماننتھا نے نویں اوور میں ٹریوس ہیڈ کو آوٹ کر کے شراکت توڑ دی۔ٹریوس ہیڈ نے ۲۹ گیندوں میں سات چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ۵٦ رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں ڈنتھ ویلالاج نے کیمرون گرین (۳) کو آوٹ کیا۔ ہیماننتھا نے ۱۱ویں اوور میں مچل مارش کو آوٹ کر کے سری لنکا کو تیسری کامیابی دلائی۔ مچل مارش نے ۲۷ گیندوں میں ۸ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۵۴ رنز بنائے۔ اس کے بعد جوش انگلیس (۲۲) اور گلین میکسویل (۲۷) کے علاوہ کوئی اور آسٹریلیائی بلے باز سری لنکا کے بولنگ اٹیک کے خلاف دوہرے ہندسے تک نہیں پہنچ سکا۔ آسٹریلیا نے مقررہ ۲۰ اوورز میں نو وکٹ پر ۱۸۱ رنز بنائے۔

ونٹر اولمپکس: میٹ اور ٹمی نے تاریخ رقم کرتے ہوئے برطانوی ٹیم کیلئے تیسرا طلائی تمغہ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): ۲۸ سالہ ویسٹن ونٹر اولمپکس کی تاریخ میں ایک ہی مقابلوں میں دو طلائی تمغے جیتنے والے پہلے برطانوی ایتھلیٹ بن گئے، جب انہوں نے اپنی ۲۵ سالہ ساتھی ٹبی اسٹوئیکر کے ساتھ مل کر افتتاحی اولمپک مکسڈ ٹیم اسکیلیٹن ریس ایک منٹ ۵۹،۳۶ سیکنڈ کے مجموعی وقت میں جیتی، جو جرمن جوڑی ایکزل جنگک اور سوزین کریہیر ۰۰،۱ سیکنڈ کم تھا۔مکسڈ ٹیم ایونٹ اولمپکس میں نیا شامل کیا گیا کھیل ہے۔ ہر ملک کے تیز ترین مرد اور خاتون کھلاڑیوں کو جوڑا بنایا جاتا ہے اور وہ یکے بعد دیگرے ٹریک پر دوڑ کر مجموعی وقت مکمل کرتے ہیں۔ عام ریس سے بنیادی فرق یہ ہے کہ مکسڈ ٹیم ایونٹ میں ”ری ایکشن اسٹارٹ“ استعمال ہوتا ہے، جس میں کھلاڑیوں کو جیسے ہی بے ترتیب انداز میں لائٹ بند ہوتی ہے فوراً روانہ ہونا ہوتا ہے۔ ۱۵ ٹیموں میں سے برطانوی ٹیم نے دو بار غلط آغاز کیا، لیکن اس کا ویسٹن پر زیادہ اثر نہیں پڑا، جو پورے ہفتے اس میدان میں چھائے رہے۔ ویسٹن نے کہا کہ ”میں گزشتہ چند دنوں میں اپنی کامیابیوں پر بے حد فخر محسوس کر رہا ہوں، خاص طور پر پہلے ٹیم ایونٹ کو جیتنا ناقابلِ یقین ہے۔ یہ بالکل شاندار ہے، میں خوشی سے سرشار ہوں، جوش میں ہوں اور سچ کہوں تو مجھے نہیں معلوم ہوگیا ہے کہ کیا ہوگا۔ شاید ہم بس ہی چلے جائیں۔“ ان کے پاس جشن منانے کے لیے بہت کچھ ہے۔ ویسٹن اور اسٹوئیکر ایک دوسرے کو اپنا بہترین دوست قرار دیتے ہیں۔ ویسٹن نے کہا کہ ”یہ واقعی ایک خاندان کی طرح ہے، کیونکہ ہم سب ایک دوسرے کے ساتھ بہت زیادہ وقت گزارتے ہیں۔“ اسٹوئیکر نے بجلی کی سی تیز شروعات کی، لیکن اپنے رن کے دوسرے حصے میں چند غلطیاں کر بیٹھیں، جس کی وجہ سے ویسٹن کو جرمن جوڑی سے آگے نکلنے کے لیے ۴ دسویں سیکنڈ کا فرق پورا کرنا تھا۔ یہ سننے میں پلک جھپکنے جتنا وقت لگتا ہے، لیکن اس کھیل میں جہاں فیصلے سیکنڈ کے سوویں حصے پر ہوتے ہیں، یہ بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔

محمد صلاح کو سعودی کلبوں کو فروخت کرنے کی تیاری

نئی دہلی (ایم این این): انگلش پریمیئر لیگ کے مشہور کلب لیورپول نے اپنے اسٹار مصری فارورڈ محمد صلاح کے مستقبل کے بارے میں حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق، کلب ۲۰۲۵-۲۰۲٦ء کے سیزن کے اختتام پر صلاح کو فروخت کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، باوجود اس کے کہ ان کا معاہدہ ۲۰۲۷ء تک موجود ہے۔ ۳۳ سالہ محمد صلاح کا یہ آٹھواں سیزن ہے، لیکن حالیہ مہم ان کے لیے کافی مشکل ثابت ہوئی ہے۔ اس سیزن میں صلاح کی کارکردگی ماضی کے مقابلے میں کمتر رہی ہے۔ انہوں نے پریمیئر لیگ میں صرف ۴ اور چیمپئن لیگ میں محض ۲ گول اسکور کیے ہیں۔ ڈچ منیجر آرنے سلاٹ نے سیزن کے آغاز میں انہیں اسٹارٹنگ لائن اپ سے باہر رکھا، جس کے باعث میڈیا میں کافی چہ میگوئیاں ہوئیں۔ مراکش میں منعقدہ ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے روانگی سے قبل صلاح کے کچھ بیانات نے بھی تنازع کھڑا کیا تھا۔ لیورپول کی ترجیح یہ ہے کہ صلاح کو سعودی پرو لیگ کے کسی کلب کو فروخت کیا جائے۔ اس سے نہ صرف کلب کو ایک بڑی ٹرانسفر فیس ملے گی بلکہ کھلاڑی کی بھاری تنخواہ کی بچت سے کلب کے مالیاتی معاملات بھی بہتر ہوں گے۔ سعودی کلب الاتحاد مبینہ طور پر مصری انٹرنیشنل کو سائن کرنے میں سب سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال بھی صلاح کو سعودی عرب سے بڑی پیشکشیں موصول ہوئی تھیں جو انہوں نے مسترد کر دی تھیں۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ لیورپول اب ”پوسٹ صلاح“ دور کی منصوبہ بندی کر رہا ہے اور ٹیم کی تشکیل نو کے لیے صلاح کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال کیا جائے گا۔ فٹ بال انسائیڈر کا دعویٰ ہے کہ کلب اور کھلاڑی کے درمیان اس موسم گرما میں علیحدگی کا معاہدہ پہلے ہی طے پا چکا ہے۔ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ ۲۰۲٦ء کے تازہ ترین مقابلوں میں جرمنی اور بلجیم کی مردوں کی ٹیموں نے میدان مار لیا جبکہ خواتین کے زمرے میں ارجنٹینا نے اپنی برتری ثابت کر دی۔ ہوبارٹ میں کھیلے گئے میچ میں جرمنی نے پاکستان کو ۱-٦ کے بڑے مارجن سے شکست دے دی۔ میچ کا پہلا کوارٹر بغیر کسی گول کے برابر رہا، تاہم دوسرے کوارٹر کے ۱۸ویں منٹ میں وحید اشرف رانا نے گول کر کے پاکستان کو برتری دلائی۔ اس برتری کے بعد جرمنی نے کھیل پر مکمل قابو پا لیا۔ فلورین اسپرلنگ، جسٹس واروگ اور موریٹز لڈوگ نے پہلے ہاف کے اختتام سے قبل اسکور ۱-۳ کر دیا۔ دوسرے ہاف میں ہنرک میرٹگنز، جسٹس واروگ (دوسرا گول) اور رفائل ہارٹ کوف نے مزید گول کر کے پاکستان کی واپسی کے تمام راستے بند کر دیے۔ جسٹس واروگ کو ان کی بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ خواتین کے ایونٹ میں ارجنٹینا نے آسٹریلیا کو ۰-۳ سے ہرا کر اپنی ناقابل شکست مہم جاری رکھی۔ زوئے ڈیاز نے انفرادی کوشش سے ٹیم کو برتری دلائی۔ آسٹریلیا کے حملوں کو ارجنٹائن کی گول کیپر کرسٹینا کوسینٹینو نے شاندار طریقے سے روکا۔ یوجینیا ٹرنچینی اور اگسٹینا گورزیلانی کے گولز نے ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ صوفیہ کیرو کو میچ کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

ویبھو دسویں جماعت کے بورڈ امتحان میں شرکت نہیں کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ۱۴ سالہ کرکٹر ویبھو سوریہ ونشی اس سال سی بی ایس ای دسویں جماعت کے بورڈ امتحان میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ حال ہی میں انڈر ۱۹ ورلڈکپ میں اپنی شاندار بیٹنگ سے سب کو متاثر کرنے والے اس نوجوان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس سال امتحان نہیں دیں گے کیونکہ وہ تربیتی کیمپوں اور مختلف ٹورنامنٹس میں مصروف ہیں۔ بہار کے علاقے تاج پور کے رہائشی ویبھو، موڈیسٹی اسکول تاج پور کے طالب علم ہیں اور انہیں ۱۷ فروری سے ۱۱ مارچ ۲۰۲٦ء کے درمیان ہونے والے امتحانات میں شریک ہونا تھا۔ ذرائع کے مطابق مسلسل کرکٹ سرگرمیوں کی وجہ سے وہ گھر اور اسکول سے دور رہے، جس سے ان کے بورڈ امتحان کی تیاری متاثر ہوئی۔ موڈیسٹی اسکول تاج پور کے ڈائریکٹر آورش کمار چھو نے بتایا کہ ویبھو کا امتحانی فارم جمع کرا دیا گیا تھا اور ایڈمٹ کارڈ بھی جاری ہو چکا تھا۔ ان کا امتحانی مرکز پودار انٹرنیشنل اسکول مقرر کیا گیا تھا۔ تاہم ویبھو کے والد سنجیو سوریہ ونشی سے مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ اس سال امتحان میں شرکت نہیں کریں گے۔ ویبھو سوریہ ونشی نے حال ہی میں ہندوستان کو انڈر ۱۹ ورلڈ کپ جتانے میں اہم کردار ادا کیا اور وہ آئی پی ایل ۲۰۲٦ء میں راجستھان رائلز کی نمائندگی بھی کریں گے۔ انڈر ۱۹ ورلڈ کپ میں انہوں نے سات میچوں میں ۷۱، ۴۳ کے اوسط اور ۱۶۹،۴۹ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۴۳۹ رنز بنائے، جس میں ایک سنچری اور تین نصف سنچریاں شامل تھیں، جبکہ ان کا بہترین اسکور ۱۷۵ تھا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں ریکارڈ ۳۰ چھکے لگائے، جو ۲۰۲۲ء ایڈیشن میں جنوبی افریقہ کے ڈیوالڈ بریوس کے ۱۸ چھکوں کے ریکارڈ سے کہیں زیادہ ہیں۔ درحقیقت، وہ انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔ وہ انڈر ۱۹ ون ڈے میچوں میں ہندوستان کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بھی ہیں، جنہوں نے ۲۵ اننگز میں ۴۸،۵٦ کے اوسط اور ۱٦۵ سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ۱۴۱۲ رنز اسکور کیے، جن میں چار سنچریاں، سات نصف سنچریاں اور بہترین اسکور ۱۷۵ رن شامل ہے۔

فلم ”دو دیوانے شہر میں“ کی روشنی مجھ سے کافی ملتی جلتی ہے: مرونال ٹھاکر

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ مرونال ٹھاکر اپنی آنے والی رومانٹک فلم ”دو دیوانے شہر میں“ کی تشہیر میں مصروف ہیں۔ فلم میں وہ روشنی کے کردار میں نظر آئیں گی۔ مرونال نے بتایا کہ ان کی اصل زندگی اور کردار میں کافی مماثلتیں ہیں۔ مرونال ٹھاکر نے آئی اے این ایس سے بات چیت میں کہا کہ ان کا کردار روشنی ان کی زندگی سے بہت ملتا جلتا ہے، خاص طور پر کچھ خاص پہلوؤں میں۔ مرونال ٹھاکر نے کہا کہ ”جب ڈائریکٹر روی اُدے وار سر نے کہانی سنائی تو انہوں نے بہت خوبصورت بات کہی، روشنی ہمیشہ پردے کے پیچھے چھپنے کی کوشش کرتی ہے۔ میری زندگی میں بھی ایسے کئی لمحات آئے ہیں، جہاں مجھے جواب معلوم ہونے کے باوجود میں خاموش رہ جاتی تھی۔ یہی بات مجھے روشنی سے سب سے زیادہ جوڑتی ہے۔ بہت سے لوگوں میں بیرونی طور پر جو اعتماد دکھائی دیتا ہے، وہ اندر سے نہیں ہوتا۔ وہ باہر سے مضبوط لگتے ہیں، لیکن اندر سے کمزور محسوس کرتے ہیں۔“ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ فلم ان کے لیے بہت خاص ہے کیونکہ روشنی اور ششانک (سدھانت چترویدی) جیسے بہت سے لوگ حقیقی زندگی میں اپنی ان سیکوریٹی اور احساس کمتری سے جدوجہد کرتے ہیں۔ ان میں صلاحیت اور ٹیلنٹ موجود ہوتا ہے، لیکن وہ خود کو کم تر سمجھتے ہیں، دوسروں سے موازنہ کرتے ہیں یا خود کو اچھا نہیں سمجھتے۔ وہ ہمیشہ خود کو دوسروں سے پیچھے رکھتے ہیں۔ مرونال ٹھاکر نے اپنے اور سدھانت کے کردار کے بارے میں اشارتاً کہا کہ ”ہم غلطیاں کرنے سے ڈرتے ہیں، بے عزتی ہونے سے شرماتے ہیں۔ لیکن اس فلم میں دونوں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں

راشد خان نے تاریخ رقم کی، ٹی 20 میں 700 وکٹ مکمل

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان کے کپتان راشد خان ٹی ۲۰ کرکٹ میں ۷۰۰ وکٹ لینے والے پہلے گیند باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲٦ء میں پیر کے روز نئی دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں یو اے ای کے خلاف کھیلے گئے میچ میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ راشد نے یو اے ای کی اننگز کے ۱٦ویں اوور میں محمد عرفان کو آوٹ کر کے ٹی ۲۰ میں اپنی ۷۰۰ویں وکٹ حاصل کیا۔ عرفان نے ریورس سویپ کھیلنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے اور ہٹ وکٹ ہو گئے۔ راشد نے گزشتہ ہفتے احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گئے میچ میں اپنی ٦۹۸ویں اور ٦۹۹ویں وکٹ حاصل کیا تھا۔ لیگ اور بین الاقوامی کرکٹ کو ملا کر ٹی ۲۰ فارمیٹ میں سب سے زیادہ وکٹ راشد خان کے بعد ویسٹ انڈیز کے سابق آل راونڈر ڈوین براوو کے نام ہیں، جنہوں نے ٦۳۱ وکٹ حاصل کیے۔ تیسرے نمبر پر ویسٹ انڈیز کے اسپنر سنیل نارائن ہیں، جن کے نام ٦۱۲ وکٹ درج ہیں۔ راشد نے بین الاقوامی ٹی ۲۰ میں بھی سب سے زیادہ وکٹ (۱۹۱ رن) حاصل کیے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے سابق تیز گیند باز ٹم ساودی (۱٦۴ وکٹ) اور لیگ اسپنر ایش سوڈھی (۱٦۲ وکٹ) بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ گزشتہ ہفتے راشد خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ ۷۰۰ وکٹ ہوں یا کوئی بھی سنگ میل، میرا سفر جاری رہے گا۔ میں نے اپنے ذہن میں کوئی ہدف مقرر نہیں کیا کہ ۷۰۰ وکٹوں پر رک جاوں گا۔ جب میں ورلڈکپ میں قومی ٹیم کے لیے کھیلتا ہوں تو سو فیصد کوشش کرتا ہوں اور جب ٹیم کو ضرورت ہوتی ہے تو وکٹ حاصل کرتا ہوں۔ یو اے ای کے خلاف میچ میں افغانستان نے ۵ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ یو اے ای نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۹ وکٹوں پر ۱٦۰ رنز بنائے تھے۔ افغانستان نے ۱۹،۲ اوورز میں ۵ وکٹوں پر ۱٦۲ رنز بنا کر میچ اپنے نام کیا۔ راشد نے اس میچ میں ایک وکٹ حاصل کیا۔

سعودی پرولیگ: رونالڈو کی ٹیم میں واپسی، کریئر کا ۹٦۲واں گول داغ دیا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی پرولیگ کے خطاب کی دوڑ میں شامل النصر نے الفتح کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ اسٹار فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے تین میچوں کے وقفے کے بعد اسٹارٹنگ الیون میں واپسی کی اور ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی النصر نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے کھیل کے ۱۸ویں منٹ میں سادیو مانے کے بہترین کراس پر گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ یہ رونالڈو کے پیشہ ورانہ کریئر کا ۹٦۲واں گول تھا۔ النصر نے کئی مواقع ضائع کیے، جس میں کنگسلے کومن اور سادیو مانے کی کوششیں شامل تھیں۔ دوسری جانب الفتح نے بھی جوابی حملے کیے لیکن النصر کے گول کیپر بینٹو نے بہترین دفاعی کارکردگی دکھائی۔ میچ کے ۷۷ویں منٹ میں ایمن یحییٰ نے کنگسلے کومن کے پاس پر دوسرا گول اسکور کر کے النصر کی فتح پر مہر ثبت کر دی۔ اس فتح کے بعد النصر کے ۵۳ پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ لیگ لیڈر الہلال سے محض ایک پوائنٹ پیچھے ہے۔ الفتح کی ٹیم اس شکست کے بعد ۲۲ پوائنٹس کے ساتھ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ لالیگا: ریئل میڈرڈ نے ریئل سوسائٹڈیڈ کو شکست دے کر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا میں ریئل میڈرڈ نے ریئل سوسائٹڈیڈ کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۱-۴ سے پچھاڑ دیا ہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی میڈرڈ کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر بارسلونا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے عارضی طور پر پہلی پوزیشن پر براجمان ہو گئی ہے۔ اسٹار فٹ بالر کائلین ایمباپے گھٹنے کی تکلیف کے باعث بینچ پر موجود رہے، جبکہ جوڈ بیلنگھم بھی انجری کی وجہ سے ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ ان اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود ریئل میڈرڈ نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ برازیلی اسٹار نے پنالٹی ککس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے دو گول اسکور کیے۔

رِچا چڈھا نے اپنے کریئر کے ابتدائی تجربے کا ذکر کیا، قابلِ اعتماد شخص نے دھوکہ دیا تھا

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ اور پروڈیوسر رچا چڈھا نے اپنے کریئر کے آغاز کے دوران پیش آنے والے ایک تلخ تجربے کو شیئر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جس شخص پر وہ بہت زیادہ بھروسہ کرتی تھیں، اسی نے ان کے مفادات کے خلاف کام کیا اور انہیں دھوکہ دیا۔ رچا چڈھا نے کہا کہ اس واقعے سے انہیں یہ سبق ملا کہ ہر کوئی آپ کا خیال نہیں رکھتا اور نہ ہی آپ کے بارے میں سوچتا ہے۔ انہوں نے کہا ”اپنے کریئر کی شروعات میں مجھے یہ کڑوا سبق ملا کہ ہر کوئی آپ کا اتنا خیال نہیں رکھتا۔ میں نا تجربہ کار تھی۔ کچھ لوگ معمولی فرق سے بھی خطرہ محسوس کرتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ آپ ان سے آگے نکل جائیں یا ان کی توجہ کا مرکز بن جائیں۔“ یہ تجربہ ان کے لیے کافی پریشان کن تھا، لیکن اس سے انہوں نے اپنی پسند کا دفاع کرنا اور صحیح لوگوں پر اعتماد کرنا سیکھا۔ انہوں نے انڈیپنڈنٹ فلم میکرز کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان سے رابطہ کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ عام تاثر یہ ہے کہ بڑے اداکاروں تک رسائی مشکل ہوتی ہے، لیکن رچا چڈھا نے اسے غلط قرار دیا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ”ایک سوچ یہ ہے کہ ہم سے رابطہ کرنا مشکل ہے، لیکن یہ درست نہیں۔ میرے لیے صرف اچھی اسکرپٹ، سچی تحریر اور کہانی کا اثر اہمیت رکھتا ہے۔ میں ہمیشہ درست کہانیوں کا حصہ بننا چاہتی ہوں۔“

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,